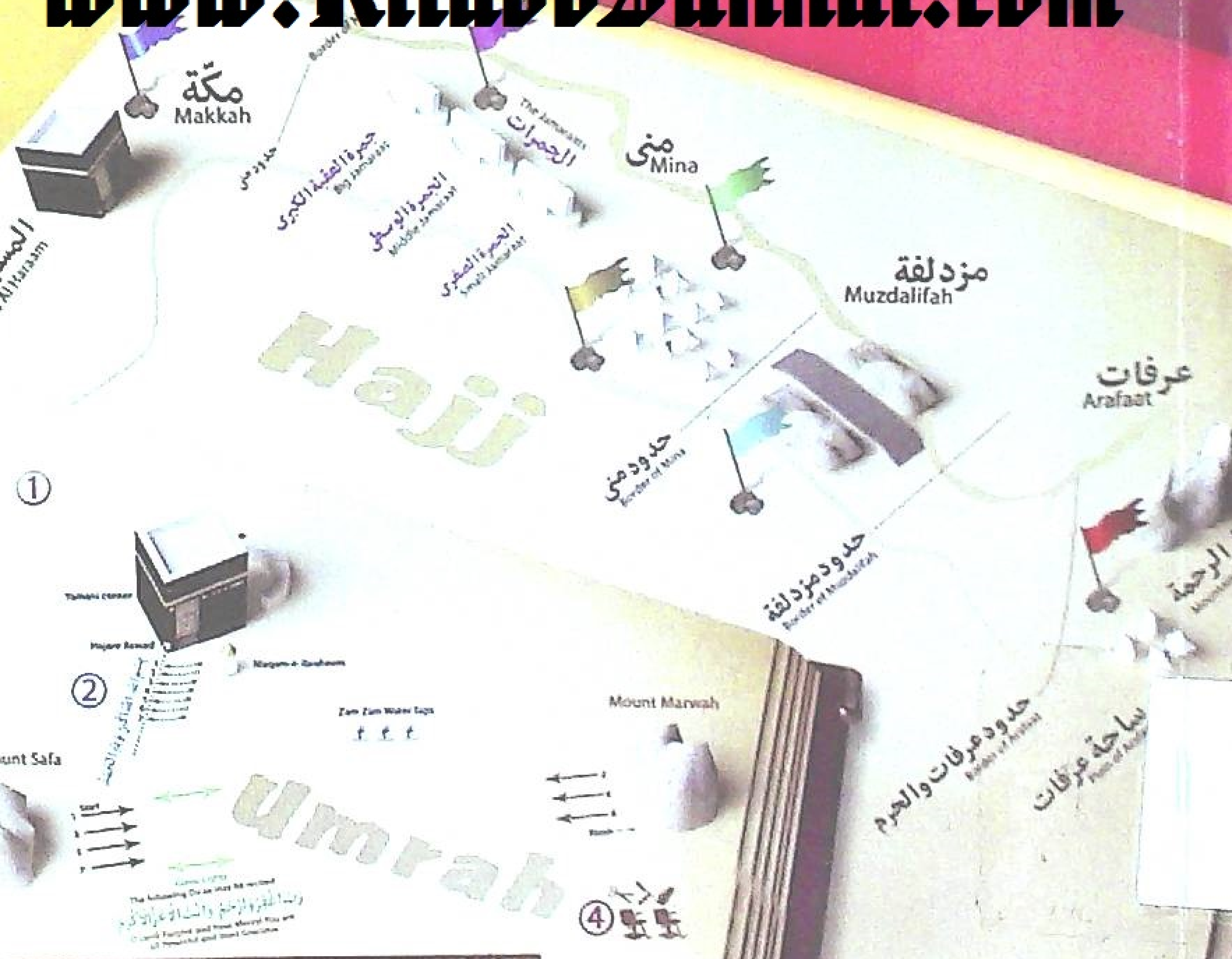
رہبرِ حج و عمرہ

(برائے خواتین)

زوجہ انوار غنی



غنی گروپ آف کمپنیز

رہبرِ حج و عمرہ

(برائے خواتین)

زوجہ انوار غنی

ناشر

غنی گروپ آف کمپنیز

کتاب کا نام ---------- رہبرِ حج وعمرہ (برائے خواتین)

مؤلف ---------- زوجہ انوار غنی

ایڈیشن ---------- 2017ء

ناشر ---------- غنی گروپ آف کمپنیز

ملنے کا پتہ

غنی گروپ آف کمپنیز

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، کہ
میں نے عرض کیا، اے اللہ کے رسول!

((نَرَى الْجِهَادَ أَفْضَلَ الْعَمَلِ، أَفَلَا نُجَاهِدُ؟ قَالَ: لَا، لٰكِنَّ أَفْضَلَ الْجِهَادِ حَجٌّ مَبْرُورٌ)) (صحيح بخاری: 1520)

''ہمیں معلوم ہے کہ جہاد سب سے افضل عمل ہے کیا ہم جہاد نہ کریں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں بلکہ (عورتوں کے لیے) عمدہ ترین جہاد حج مبرور ہے۔''

فہرست

خواتین کے لیے احکامات حج

عمرے کا مختصر اور مسنون طریقہ

رسول اللہ ﷺ کے خطباتِ حج

مسجد نبوی اور مدینہ منورہ

مقدمہ

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ!

الحمد للہ، الحمد للہ میری بہنو! اللہ پاک کا کتنا شکر ہے کہ اللہ پاک نے اتنے سارے لوگوں میں سے صرف ہمیں اپنی مہمانی میں قبول کیا۔

میری بہنو! یہ کوئی معمولی سعادت نہیں۔ دونوں جہانوں کا مالک اللہ رب العالمین اپنے گھر میں حاضری اور مسجد نبوی کی زیارت کا شرف دے رہا ہے۔

ہم جیسے گناہ گاروں پر احکم الحاکمین کی اتنی رحمت اور کرم ہے کہ ہم پوری زندگی سجدے میں گزار دیں تو اس نعمت کا شکر ادا نہیں کر سکتے، جو اللہ پاک نے ہمیں اپنے گھر میں بلا کر یہاں کی برکات سے مستفیض ہونے کا موقع دیا ہے۔

میری بہنو! اب جبکہ ہمیں دربار الٰہی میں حاضری کی سعادت نصیب ہو رہی ہے تو کیوں نہ ہم سب اپنے پروردگار سے اپنے گزشتہ گناہوں کی معافی مانگتے ہوئے اور آئندہ سے اپنی زندگی اللہ کے احکامات کے مطابق اور نبی کریم ﷺ کے طریقے پر چلتے ہوئے گزارنے کا عہد کریں۔

میری بہنو! ہم اتنی قربانی سے اپنے گھروں سے نکلتی ہیں، کس لیے؟ صرف اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے تاکہ دنیا و آخرت دونوں سنور جائیں۔ تو پھر اس سفر میں ہمارا مقصد صرف اور صرف اپنے اللہ کی رضامندی حاصل کرنا ہونا چاہئے۔

اس کے لیے مشقت برداشت کرنی پڑے گی اور جو بھی مشکلیں آئیں گی تو صبر و تحمل سے برداشت کرنے والے کے لیے حج مبرور کا وعدہ ہے۔ ایسا حج جس میں کسی قسم کی لڑائی، جھگڑا، گلہ شکوہ، گالی گلوچ نہ ہو۔ کسی کے ساتھ زیادتی و ظلم نہ ہو۔

میری بہنو! اللہ نے اتنا قیمتی موقع دیا ہے اپنے گناہوں کو معاف کروانے کا، اس کو مت گنوائیے گا۔ کیونکہ واپس جا کر اتنا افسوس ہوتا ہے کہ کاش یہ دن واپس آ جائیں۔ ہماری کوشش ہو کہ ہم کم از کم اس مقدس سفر میں تہجد کی نماز کا اہتمام کریں۔ ایسا وقت جس میں دعا قبول کی جاتی ہے اور اللہ پاک اپنے بندے کا انتظار کرتے ہیں کہ میرا بندہ مجھ سے مانگے میں عطا کروں۔ (سبحان اللہ) اور فجر کی نماز پڑھ کر اشراق تک قرآن پاک کی تلاوت اور اذکار میں مصروف رہیں اور اشراق کے دو نفل پڑھیں۔ ہم سب بہنیں کوشش کریں کہ اس بے پناہ اجر سے محروم نہ ہوں۔

اللہ نے جو اتنا بڑا وعدہ کیا ہے اپنے بندے سے کہ حج مبرور کی جزا سوائے جنت کے کچھ نہیں۔ تو جتنا بڑا انعام ملے گا، امتحان بھی اتنا ہی سخت ہوگا اور جو کوئی اس امتحان میں پورا اتر گیا۔ اس کے لیے کامیابی ہی کامیابی، خوشخبری ہی خوشخبری اور جو شیطان کے بہکاوے میں آ کر ناکام ہو گیا۔ اس کے لیے سوائے افسوس کے کچھ نہیں رہ جائے گا۔ اس سفر مبارک میں اگر کوئی آزمائش یا تکلیف آتی ہے تو ہمیں چاہیے کہ بجائے اس کے کہ گلہ شکوہ کر کے اپنا سفر برباد کریں اور اللہ کی ناراضگی کا سبب بنیں۔ صبر اور شکر کے ساتھ اللہ کی مرضی کو مانتے ہوئے اسے قبول

کریں۔

الحمد للہ پچھلے کئی سالوں سے اللہ پاک اس مبارک سفر پر لے جاتے ہیں۔ لیکن آج تک ہمارا کوئی حج ایسا نہیں ہوا جس میں مشقت نہ آئی ہو۔ چاہے وہ ہم نے گورنمنٹ کے ساتھ کیا ہو یا VIP گروپ میں، کم یا زیادہ مشقت تو اس سفر کا حصہ ہے۔ اب جو اس کو اللہ کے لیے صبر وتحمل سے قبول کر لیتا ہے، وہ حج مبرور کی جزا یعنی جنت کا مستحق ہو جاتا ہے اور جو نا سمجھ لوگ واویلا کرتے رہتے ہیں اور اللہ کی ناشکری کرتے رہتے ہیں ان کے لیے سوائے ناکامی کے کچھ بھی نہیں۔ کیونکہ شیطان ان کا دھیان انسان کی طرف لے جاتا ہے کہ یہ مشقت ان کی وجہ سے آئی ہے حالانکہ حقیقتاً یہ تو میرے اللہ کا اپنے ہر بندے کو آزمانے کا طریقہ ہے پھر اسی کے نتیجہ میں ان شاء اللہ ہمیں اجر ملے گا۔

❀❀❀❀

حج کی فرضیت

اسلام کے بنیادی ارکان پانچ ہیں۔ان میں سے ایک حج بیت اللہ بھی ہے جو کہ اسلام کا ایک عظیم الشان رکن ہے۔اسلام کا یہ رکن تمام ارکان کے بعد فرض ہوا۔قرآن مجید اور احادیث نبویہ میں اس اہم عبادت کی خصوصی تاکید وارد ہوئی ہے۔اللہ تعالیٰ حج کی فرضیت بیان کرتے ہوئے فرماتا ہے:

﴿وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ﴾ (آل عمران : 97)

”اور اللہ پاک نے لوگوں پر فرض کیا ہے کہ وہ اللہ کے لیے خانہ کعبہ کا حج کریں جس کو وہاں تک راہ مل سکے۔اور جو نہ مانے (اور باوجود قدرت کے حج کو نہ جائے) تو اللہ سارے جہاں سے بے نیاز ہے۔“

اسی طرح احادیث نبویہ میں بھی حج بیت اللہ کی بہت تاکید بیان ہوئی ہے۔سیّدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے،اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور محمد اللہ کے رسول ہیں،نماز قائم کرنا،زکاۃ ادا کرنا،رمضان کے روزے رکھنا اور بیت اللہ کا حج کرنا جو اس کی طاقت رکھے۔“ [1]

---

[1] صحیح بخاری: 8

اس سے معلوم ہوا کہ آدمی خواہ نمازیں پڑھتا رہے، زکوۃ دیتا رہے اور باقی اعمال بھی کرتا رہے، لیکن حج فرض ہو جانے کے بعد حج نہ کرے تو اس کا دین نامکمل ہے، جب تک کہ حج نہ کرلے۔

سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں خطبہ دیا اور فرمایا:

"لوگو! تم پر حج فرض کیا گیا ہے لہٰذا تم حج کرو۔ ایک آدمی نے پوچھا اے اللہ کے رسول! کیا ہر سال حج فرض ہے؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خاموش رہے، حتی کہ صحابی نے تین یہی سوال دہرایا۔ تب آپ نے فرمایا: اگر میں ہاں کہہ دیتا تو تم پر ہر سال حج کرنا فرض ہو جاتا اور تم یہ نہ کر سکتے۔ پھر فرمایا: "جو چیز میں تم کو بتانا چھوڑ دوں اس بارے میں تم مجھ سے سوال نہ کیا کرو، تم میں سے پہلے لوگ اپنے انبیاء سے زیادہ سوال کرنے اور ان سے اختلاف کرنے کی وجہ سے ہی ہلاک ہو گئے، لہٰذا جب میں کسی بات کا حکم دوں حسب استطاعت اس پر عمل کرو اور جب کسی چیز سے منع کروں تو رک جاؤ۔" (صحیح مسلم)

اسی طرح السنن الکبری للبیہقی میں ہے کہ سیّدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے تین بار فرمایا:

"جو شخص وسعت اور پر امن راستے کے باوجود حج نہیں کرتا اور مر جاتا ہے تو اس کے لئے یہ برابر ہے چاہے وہ یہودی ہو کر مرے یا عیسائی ہو کر اور اگر استطاعت کے ہوتے ہوئے میں نے حج نہ کیا تو مجھے حج کرنا چھ یا سات غزوات میں شرکت کرنے سے زیادہ پسند ہے۔" [1]

---

[1] السنن الکبری للبیہقی؛ 334/4

لہٰذا زاد راہ کے ہوتے ہوئے حج کی ادائیگی ضروری ہے، اگر کوئی شخص استطاعت کے باوجود حج ترک کردے اور زندگی بھر اس سعادت سے محروم رہے تو وہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی حکم عدولی کرنے والا ہے۔

❀❀❀❀

حج وعمرہ کی فضیلت

حج کی فضیلت کے بارے میں متعدد احادیث مبارکہ مروی ہیں جن میں سے چند ایک درج ذیل ہیں:

سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: ''جس شخص نے حج کیا اور کوئی بیہودگی اور گناہ کا کام نہ کیا، تو وہ ایسے واپس لوٹے گا جیسے اس کی ماں نے اسے آج جنم دیا ہو۔'' ❶

یعنی حج مبرور کے بعد ایک مسلمان اپنے حج سے یوں لوٹتا ہے جیسے وہ اس دن پیدا ہوا تھا اور بلاشبہ کوئی بچہ جب پیدا ہوتا ہے تو اس پر کوئی گناہ نہیں ہوتا، اسی طرح سے حاجی جب بھلائی کے ساتھ اپنے حج کو مبرور بناتا ہے نہ شہوانی بات کرتا ہے، نہ گناہ تو بے شک وہ ایسے لوٹتا ہے جیسے اس کی ماں نے اسے آج ہی جنم دیا ہو۔ پس یہ مسلمان کے لیے ایک نئی ولادت ہے۔ اسی طرح رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((وأن الحج يهدم ما كان قبله ......)) ❷

''حج گزشتہ تمام گناہوں کو مٹا دیتا ہے۔''

---

❶ مسلم: 1350

❷ مسلم: الحديث: 122

حج کی تیاری

☆ اپنی نیت اللہ رب العالمین کے لیے خالص کریں۔

☆ مصارف حج کا حلال ہونا یقینی ہو۔

☆ دعائیں یاد کرنے کا خاص اہتمام کریں۔

☆ زمین پر بیٹھنے کی مشق کریں کیونکہ حج کے سفر میں نیچے بیٹھنا بھی بہت بڑی مشقت ہے۔

☆ روزانہ چہل قدمی ضرور کریں۔

☆ اگر کسی کا قرض ادا کرنا ہے تو روانگی سے قبل قرض ادا کر دیں۔

❀❀❀❀

حج کے سفر کے لیے ضروری سامان

آپ کو گروپ کی طرف سے Suit case ملیں گے۔ ان کے اوپر کوئی Ribbon لگالیں تاکہ دوسروں سے پہچاننے میں آسانی ہو اور اپنے ساتھ درج ذیل ضروری سامان بھی لے لیں۔

1۔ آرام دہ جوتی:

محترم بہنو! حج کے سفر کی تیاری کرتے ہوئے جو آپ سامان رکھیں گی اس میں کافی چیزیں ہیں جن میں سے سب سے ضروری چیز آرام دہ جوتی ہے۔ میری بہنو! حج مشقت کا نام ہے اور اس سفر میں سب سے زیادہ مجاہدہ چلنے کا ہے۔ اس لیے آپ سے گزارش ہے کہ آرام دہ جوتی رکھیں جس میں سب سے بہترین جوگرز رہتے ہیں۔ میرا تجربہ ہے کہ جتنے Joggers آرام دہ رہتے ہیں دوسری کوئی جوتی نہیں رہتی۔ Jogger بھی آپ کے استعمال شدہ ہوں اور جرابیں بھی کاٹن کی Towel والی استعمال کریں Sketchers سب سے بہتر رہتے ہیں اگر آپ Sketchers کے Go walk لے لیں تو بہت ہی آرام دہ ہیں۔

2۔ سپرے بوتل: (Bottle Spray)

یہ بوتل ہر دکان سے مل جاتی ہے اور اکثر کپڑوں کو استری کرنے سے پہلے گیلا کرنے کے لیے استعمال ہوتی ہے۔ منی کے خیموں کے قریب ہی غسل خانے

اور وضو کرنے کی جگہیں ہیں لیکن اکثر اوقات وضو خانوں میں نمازوں کے اوقات کے قریب خواتین کا انتشار ہوتا ہے کہ باری آتے آتے نماز قضا ہو جانے کا خدشہ ہوتا ہے۔اس صورت میں اگر خواتین کو نماز میں تاخیر ہو رہی ہو تو اپنے خیموں میں بیٹھ کر بھی وضو کے فرائض سپرے بوتل سے کر سکتی ہیں۔اپنے پاس چھوٹا سا تولیہ رکھ لیں تاکہ پانی آپ کے کپڑوں پر نہ گرے۔

3۔ چمڑے کے موزے:

یہ بھی حج کے سفر میں بہت فائدہ مند رہتے ہیں۔طواف کے دوران Leather Socks پہننے سے پاؤں نہیں تھکتے اور زخمی ہونے سے محفوظ رہتے ہیں۔حج کے دنوں میں بھی تھکاوٹ کی صورت میں یہ موزے پہننے سے بہت آرام ملتا ہے۔یہ موزے آپ کسی بھی Departmental store سے خرید سکتے ہیں۔ H.K کے Leather socks بہت آرام دہ ہوتے ہیں جو Victoria Store اور Raja Sahib سے ملتے ہیں۔اگر یہ نہ ملیں تو کوئی بھی لے لیں یہ ضرور خیال رکھیں کہ اگر زمین پر پانی گرا ہوا ہو اور یہ موزے پہنے ہوئے ہوں تو گرنے کا خدشہ ہوتا ہے۔

4۔ کپڑوں کے جوڑے:

بہنو! جتنا سامان کم ہوگا اتنی ہی سہولت رہے گی۔آپ کو خیال رہے کہ کم سے کم وقت اپنے ذاتی کاموں میں صرف کریں اور ذکر و عبادت میں اپنے آپ کو زیادہ تر ذکر،عبادت میں مشغول رکھیں۔

5۔قرآن پاک اور مسنون دعاؤں کی کتابیں:

قرآن پاک اور مسنون دعاؤں کی کتابیں ضرور اپنے ساتھ رکھیں اور برائے مہربانی قرآن پاک اور دینی کتابوں کے ادب کا ضرور خیال رکھیں۔

ضروری ادویات

1۔ خواتین کے لیے یہ ادویات رکھنا بہت ضروری ہے Primolut N یہ جن خواتین نے استعمال کرنی ہیں وہ لازمی اپنے ساتھ دو سے تین پیکٹ فالتو رکھیں کیونکہ سعودیہ سے بہت مہنگی ملتی ہے۔مخصوص تاریخ سے 10 دن پہلے دو گولیاں صبح اور دو شام کھانی ہیں۔12 گھنٹے کے وقفے سے بیشک Alarm لگا لیں۔حج والے دنوں میں Extra Dose لیں۔دوائی پابندی سے وقت پر کھائیں۔ٹائم آگے پیچھے ہونے سے اکثر خواتین کو Spotting شروع ہو جاتی ہے اور طواف و زیارت میں مشکل ہو جاتی ہے۔

2۔ Ponston Forte اور Transamine وہ خواتین جو Primolut N استعمال کر رہی ہیں وہ ان دواؤں کے 2 سے 3 پتے ضرور اپنے پاس رکھیں۔ اگر خدانخواستہ Spotting شروع ہو جائے تو Transamine اور Ponston Forte تین وقت استعمال کریں Primolut N کی بھی خوراک تین دفعہ کر دیں اور ایک دفعہ مکمل ٹھیک ہونے پر طوافِ زیارت کرنے کے بعد سب ادویات چھوڑ دیں۔لیکن ان دوائیوں کے بغیر بالکل سفر نہ کریں کیونکہ یہ بہت ضروری ہیں۔

3۔ اگر Transamine استعمال کرتے ہوئے ختم ہوجائے تو سعودیہ میں Dycione اس کی جگہ لے سکتے ہیں ، دن میں تین دفعہ لیکن Transamine بہتر ہے۔

4۔ شربت توت سیاہ قرشی والوں کا گلے کے لیے نہایت مفید ہے حاجیوں کو چاہیے کہ اس کو بھی اپنے ساتھ رکھیں۔ جو ہر جوشاندہ بھی بہت مفید ہے۔

5۔ پیٹ کی Infection کے لیے Flagyl اور Imodium ضرور ساتھ رکھیں نہایت مفید ہے۔

6۔ گلے کے لیے Augmentin یا Amoxil ضرور رکھیں۔ احتیاطی طور پر سب دوائیاں اپنے پاس رکھیں اگر خدانخواستہ بیمار ہو جائیں تو زمزمہ ٹاور میں ہسپتال ہے وہاں کسی سے پوچھ لیں۔

اپنے ڈاکٹر سے ضروری ادویات کا نسخہ لکھوالیں اور ادویات خرید کر حاجی کیمپ سے پیک کروالیں۔ نسخہ بھی اپنے ساتھ رکھیے گا۔ ادویات مندرجہ بالا کے علاوہ جو ادویات ضروری ہیں ان میں Rashes کے لئے Anitibiotics Painkillers, کی کوئی medicated Tube اور پاؤں میں اگر خدا نخواستہ چھالے پڑ جائیں تو اس کے لیے Polyfax یا اپنے ڈاکٹر سے مشورہ کر کے کوئی اور Tube لکھوالیں اور ساتھ لے جائیں۔ کیوں کہ ایک تو وہاں ادویات بہت مہنگی ہیں، دوسرے نئی جگہ پر دکان تلاش کرنا بھی ایک مشکل کام ہوتا ہے۔

7۔ پیسے رکھنے کے لیے کپڑے کی چھوٹی تھیلی

بہنو! پیسے رکھنے کے لیے کپڑے کی سلی ہوئی چھوٹی سی تھیلی یا پوٹلی اس سفر میں بہت کام آتی ہے۔ جیسے کہ ہماری نانی اور دادی پیسے رکھنے کے لیے استعمال کرتی تھیں۔ بدقسمتی سے اکثر اوقات حاجیوں کی جیبیں کٹ جاتی ہیں۔ تو بہتر ہے کہ کچھ پیسے آپ اپنے پاس رکھیں۔ اس تھیلی میں ڈال کر اپنی قمیص کے اندر باندھ لیں اور کچھ پیسے اپنے محرموں کے پاس رکھوائیں۔

8۔ محرموں کی جیب والی (Vest)

اپنے محرموں کے (Vest) کی اندر والی Side میں ایک Zip والی جیب لگوائیں اور اس کے اندر پیسے رکھیں۔ محفوظ ترین جگہ ہے اور جیب کٹنے کا بھی ان شاء اللہ امکان نہیں ہوگا۔

9۔ Light Weight Hand Bags

آپ یقین کریں جتنا ہلکا Handbag ہوگا اتنا ہی سفر آپ کے لیے آرام دہ ہوگا۔ Heavy Hand Bag کندھوں کو تھکا دیتے ہیں اور اکثر اوقات بیچارے محرم اپنی بیویوں کے ہینڈ بیگ لٹکا کر چل رہے ہوتے ہیں۔

Strap والے گلے میں لٹکانے والے Light Weight بیگ یہاں سے ملتے ہیں تو لے لیں یہاں سے نہیں ملتے تو مدینہ اور مکہ میں Bin Dawood ڈیپارٹمنٹل سٹور ہے وہاں سے بھی مل جاتے ہیں۔

10۔ جوتیوں والی تھیلی (کپڑے کی بنی ہوئی)

جوتیوں والی تھیلیاں اپنے ساتھ ضرور رکھیں تاکہ جوتیاں محفوظ رہیں۔

11۔ سوئی دھاگہ، چھوٹی قینچی، نیل کٹر، Safety pin وغیرہ اپنے ساتھ ضرور رکھیں۔

گھر سے روانہ ہوتے ہوئے

مندرجہ ذیل دعائیں مانگیں

مسافر گھر والوں کو یہ دعا دے:

1۔ ((أَسْتَوْدِعُكُمُ اللّٰهَ الَّذِي لَا يُضِيعُ وَدَائِعُهُ)) ❶

”میں تمہیں اللہ کے سپرد کرتا ہوں، جس کے پاس رکھی گئی امانتیں ضائع نہیں ہوتیں۔“

گھر والے مسافر کو یہ دعا دیں:

2۔ ((أَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِينَكَ وَأَمَانَتَكَ وَخَوَاتِيمَ عَمَلِكَ)) ❷

”میں تیرا دین، تیری امانت اور تیرا آخری عمل اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔“

3۔ ((زَوَّدَكَ اللّٰهُ التَّقْوَى، وَغَفَرَ ذَنْبَكَ وَيَسَّرَ لَكَ الْخَيْرَ حَيْثُمَا كُنْتَ)) ❸

”اللہ تعالیٰ تجھے تقویٰ کا زادِ رہ دے اور تیرے گناہ بخش دے اور

---

❶ الطبراني : 832 ❷ سنن ابوداود : 2600

❸ سنن الترمذي : 3444

تیرے لیے خیر کا حصول آسان کر دے جہاں کہیں تو ہو۔"

گھر سے نکلتے وقت کی دعا

2۔ ((بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ)) [1]

"اللہ کے نام کے ساتھ، میں اللہ ہی پر بھروسہ کرتا ہوں اللہ کی مدد کے بغیر (کسی میں) نیکی کرنے کی اور گناہوں سے بچنے کی طاقت نہیں۔"

3۔ ((اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ أَضِلَّ أَوْ أُضَلَّ، أَوْ أَزِلَّ أَوْ أُزَلَّ، أَوْ أَظْلِمَ أَوْ أُظْلَمَ، أَوْ أَجْهَلَ أَوْ يُجْهَلَ عَلَيَّ)) [2]

"میں اس بات سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں کہ میں گمراہ ہو جاؤں یا مجھے گمراہ کیا جائے یا میں پھسل جاؤں یا مجھے پھسلایا جائے یا میں (کسی پر) ظلم کروں یا مجھ پر ظلم کیا جائے یا میں کسی کے ساتھ جہالت سے پیش آؤں یا میرے ساتھ کوئی جہالت سے پیش آئے۔"

سواری پر پاؤں رکھتے ہوئے تین دفعہ بسم اللّٰہ "اللہ کے نام کے ساتھ" کہیں، پھر سواری پر بیٹھنے کے بعد: الحمد للّٰہ، "تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں۔" کہیں اور یہ دعائیں پڑھیں:

1۔ ﴿سُبْحٰنَ الَّذِىْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ ۝ وَاِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ۝﴾ (سورۃ الزخرف : 13,14)

"پاک ہے وہ ذات جس نے (سواری) کو ہمارے لیے مسخر کیا ورنہ ہم اسے

---

[1] سنن ابی داؤد : 5095 [2] سنن ابو داؤد : 5094

قابو میں لانے والے نہ تھے۔ اور بے شک ہم اپنے رب ہی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔"

2۔ ((سُبْحَانَكَ إِنِّي قَدْ ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي، فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ)) ❶

"پاک ہے تو بیشک میں نے (تیری نافرمانی کرکے) اپنے نفس پر ظلم کیا ہے۔ پس تو مجھے معاف کردے۔ کیونکہ تیرے علاوہ گناہوں کو کوئی نہیں بخش سکتا۔"

3۔ ((سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا، وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ، وَإِنَّا إِلَى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ، اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ فِي سَفَرِنَا هَذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوَى، وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضَى، اللَّهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرَنَا هَذَا، وَاطْوِ عَنَّا بُعْدَهُ، اللَّهُمَّ أَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ، وَالْخَلِيفَةُ فِي الْأَهْلِ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ، وَكَآبَةِ الْمَنْظَرِ، وَسُوءِ الْمُنْقَلَبِ فِي الْمَالِ وَالْأَهْلِ)) ❷

"اے اللہ! بیشک ہم آپ سے سوال کرتے ہیں اس سفر میں بھلائی، تقوی اور ایسے عمل کا جس سے آپ راضی ہوجائیں۔ اے اللہ! ہمارے لیے ہمارے سفر کو آسان بنادے اور اس کے فاصلوں کو کم کردے۔ اے اللہ! بیشک میں اس سفر کی تکلیف، پریشان کن مناظر اور اپنے مال اور اہل خانہ کی طرف برائی کے ساتھ لوٹنے سے آپ کی

---

❶ جامع ترمذی: 3446 ❷ صحیح مسلم: 1344

پناہ چاہتا ہوں۔“

دوران سفر

بلندی پر چڑھتے ہوئے (جہاز یا پہاڑ) اللّٰہ اکبر، اللّٰہ اکبر ”سب سے بڑا ہے۔“ اور بلندی سے نیچے اترتے ہوئے سبحان اللّٰہ” اللّٰہ پاک ہے۔“ کہتی رہیں۔(صحیح بخاری)

کسی جگہ ٹھہرنے پر یہ دعا پڑھیں

1۔ ﴿رَبِّ أَنْزِلْنِي مُنْزَلًا مُبَارَكًا وَأَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِينَ﴾

(سورۃ المؤمنون: 29)

”اے میرے رب! مجھے برکت والی جگہ اتار اور آپ بہترین اتارنے والے ہیں۔“

2۔ ((أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ)) [1]

”میں اللّٰہ کے اثر کرنے والے کلمات کے ساتھ تمام مخلوق کے شر سے پناہ چاہتا ہوں۔“

سفر شروع کرنے سے پہلے آپ نے دو نفل پڑھ کر، صدقہ دے کر اور زبان سے یہ کہہ کر نکلنا ہے کہ میں اپنے اہل وعیال، گھر بار، کاروبار سب کچھ اللّٰہ کے حوالے کرکے جا رہی ہوں۔ ان شاء اللّٰہ، اللّٰہ پاک آپ کے پیچھے سے آپ کے اہل وعیال کی حفاظت فرمائیں گے اور آپ کا سفر آسان اور مبرور کریں گے۔

[1] صحیح مسلم: 2708

حج کے احکام و مسائل

حج کے فرائض:

حج کے چار فرائض ہیں، جو درج ذیل ہیں:

☆ حج کی نیت ☆ وقوف عرفہ

☆ طوافِ زیارت ☆ سعی

حج کے واجبات:

حج کے واجبات مندرجہ ذیل ہیں:

☆ میقات سے احرام باندھنا

☆ 9 اور 10 ذوالحجہ کی درمیانی شب مزدلفہ میں گزارنا

☆ سر کے بال منڈوانا یا کتروانا

☆ 11 اور 12 ذی الحج (ایام تشریق) کی دوراتیں منی میں گزارنا

☆ تینوں جمرات (شیطان) کو کنکریاں مارنا۔

☆ طوافِ وداع کرنا

حج کے واجبات میں سے اگر کوئی واجب رہ جائے یا اس میں غلطی ہو جائے اور اس کو لوٹانا ممکن نہ ہو تو ایک قربانی سے اس کی تلافی ہو سکتی ہے۔

خواتین کا احرام:

☆ احرام کی حالت میں خواتین کے لیے کوئی الگ لباس پہننا سنت سے ثابت نہیں ہے لہٰذا خواتین پردے کے شرعی احکام کی پابندی کرتے ہوئے اپنے روزمرہ کے لباس ہی میں احرام کی نیت کریں گی۔

☆ حالت احرام میں خواتین سلے ہوئے کپڑے استعمال کرسکتی ہیں۔

☆ سر کے بالوں کو باندھنے کے لیے الگ سے کپڑا اسلوانا کسی حدیث سے ثابت نہیں ہے۔

☆ سفید رنگ کے لباس کی بھی کوئی قید نہیں ہے۔ کسی بھی رنگ کے کپڑے پہنے جاسکتے ہیں البتہ بہت شوخ اور چمکدار رنگ نہ ہوں۔

☆ لباس باریک نہ ہو، احرام کی حالت میں ایسا لباس پہنیں جو پردے کی شرائط پوری کرتا ہو اور جس میں ستر مکمل ڈھانپا گیا ہو۔

☆ احرام کی نیت کے بعد غسل کرسکتی ہیں۔

☆ اس احتیاط کے ساتھ کنگھی کرسکتی ہیں کہ بال نہ ٹوٹیں۔

☆ حالتِ احرام میں خوشبو نہ لگائیں اور نہ ہی خوشبو لگا کپڑا استعمال کریں۔ پھولوں کے ہار سے بھی اجتناب کریں کیونکہ ان کی خوشبو کپڑوں میں آجاتی ہے۔

☆ خواتین بجنے والا زیور نہ پہنیں۔

☆ خواتین کے لیے حالتِ احرام میں دستانے اور نقاب پہننا منع ہے اس کا مطلب یہ نہیں کہ وہ چہرہ کھول کر حرم میں آئیں۔ بلکہ سر کے اوپر سے کپڑا

لٹکا کر باپردہ ہو کر رہیں۔

☆ حالتِ احرام میں جوتے اور جرابوں کا استعمال کرسکتی ہیں۔

خواتین کے لیے احکامات حج

☆ حج تمتع کا ارادہ کرنے والی خواتین میقات سے لَبیکَ بِالعمرۃِ یا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُرِیْدُ الْعُمْرَۃَ فَیَسِّرْھَالِیْ وَتَقَبَّلْھَا مِنِّیْ کہہ کر صرف عمرہ کی نیت کریں۔

☆ حیض کی حالت میں ہونے کے باوجود خواتین میقات سے عمرہ کے احرام کی نیت کریں۔

☆ عمرہ کی نیت کے بعد تلبیہ صرف اتنی آواز سے پکاریں جسے خود سن سکیں۔

☆ طواف کے سات چکروں میں خواتین عام چال سے طواف کریں۔

☆ ایسے اوقات میں طواف کے لیے جائیں جب رش کم ہو مثلاً چاشت، ظہر یا تہجد کے وقت۔

☆ ہجوم کے وقت حجر اسود کا بوسہ لینے کے لیے دھکم پیل نہ کریں، رش نہ ہو تو حجر اسود کا بوسہ لیں۔

☆ سعی میں خواتین عام رفتار سے چلیں، سبز ستونوں کے درمیان دوڑنا نہیں ہے۔

☆ کسی عذر کی وجہ سے چلنے میں دشواری ہو تو سواری پر بھی سعی کرسکتی ہیں۔

☆ بزرگ، کمزور، بھاری بھرکم، مریض اور حاملہ خواتین جمرات کی رمی کے لیے اپنا نائب مقرر کرسکتی ہیں۔

☆ احرام سے حلال ہونے کے لیے انگلی کے ایک یا دو پوروں کے برابر اپنے بال

کتروائیں۔ خواتین پردے کا خیال رکھتے ہوئے اپنے بال خود کاٹ سکتی ہیں۔

☆ وضو کرتے وقت سر پر باندھا ہوا رومال یا چادر ہٹا کر وضو کریں۔ غیر محرم افراد کی موجودگی میں رومال یا چادر کے اندر ہاتھ ڈال کر اچھی طرح مسح کریں۔

☆ مسجد حرام میں خواتین اپنے لیے مخصوص کی گئی جگہوں پر نماز پڑھیں۔ مردوں کے ساتھ کھڑے ہو کر نماز نہیں ہوتی۔

☆ خواتین بال، بازو اور ٹخنے ڈھانپ کر نماز پڑھیں۔

☆ طواف یا سعی کے دوران فرض نماز کا وقت ہو جائے تو خواتین طواف یا سعی چھوڑ کر با جماعت نماز ادا کریں۔ با جماعت نماز کی موجودگی میں کوئی دوسری نماز نہیں ہوتی۔

☆ نماز کے بعد پہلے لگائے چکر شمار کرتے ہوئے باقی چکر مکمل کر لیں۔

☆ نمازوں کے وقفوں میں نیند آ جائے تو بیدار ہونے کے بعد وضو کر کے نماز پڑھیں۔

حیض و نفاس کے احکام

☆ ایام حیض میں ماہانہ معمول کو روکنے کے لیے گولیوں کا استعمال ناگزیر ہو تو خواتین ڈاکٹر سے مشورے کے بعد ایسا کریں کیونکہ ان کے مضر اثرات صحت پر پڑ سکتے ہیں۔

☆ اگر پاکستان سے روانہ ہوتے وقت حائضہ ہوں تو میقات پر احرام کی نیت کریں اور لبیک پکاریں۔ اپنے ہوٹل میں ہی اللہ کا ذکر، درود پاک وغیرہ پڑھتی رہیں اس دوران آپ احرام کی حالت میں رہیں۔ جب پاک ہو

جائیں تو بغیر خوشبو والے شیمپو اور صابن سے نرم ہاتھوں سے نہائیں اور عمرہ ادا کریں۔ عمرہ ادا کرنے کے بعد آپ کا احرام کھل جائے گا۔

☆ احرام کے بعد حیض یا نفاس شروع ہو تو خواتین پاک ہونے تک انتظار کریں۔ جب پاک ہوں تو پھر طواف اور سعی کریں، بال کاٹ لیں۔ اس سے ان کا عمرہ مکمل ہو جائے گا۔

☆ یہ صورتحال عمرہ ادا کرنے کے بعد یا آٹھ تاریخ کو حج کا احرام باندھنے کے بعد یا طواف افاضہ سے قبل پیش آئے تو وقوف عرفہ و مزدلفہ، رمی جمار اور تلبیہ و ذکر سرانجام دیں اور جب پاک ہو جائیں تو غسل کر کے طواف افاضہ وسعی (حج کا لازمی رکن) کریں۔

☆ طواف افاضہ وسعی کے بعد اور طواف وداع سے قبل حیض شروع ہو تو طوافِ وداع ساقط ہو جائے گا۔

حج کی اقسام اور طریقہ

حج کی تین اقسام ہیں:

حجِ قِران:

حجِ قِران میں حاجی جب میقات سے احرام باندھتا ہے تو حج اور عمرہ دونوں کی اکٹھی نیت کرتا ہے۔ حج قران کرنے والے پر قربانی ضروری ہے۔

حج تمتع:

اس میں حاجی جب میقات سے احرام باندھتا ہے تو صرف عمرہ کی نیت کرتا

ہے۔ پھر حج کے دنوں میں دوبارہ حج کی نیت سے مکہ میں سے ہی اپنے گھر سے احرام باندھتا ہے ایسا حاجی متمتع کہلاتا ہے۔ یعنی احرام کھول کر فائدہ اٹھانے والا۔ حج تمتع کرنے والے پر بھی قربانی ضروری ہے۔

حج افراد:

اس میں حاجی صرف حج کا احرام باندھتا ہے ایسا حاجی مفرد کہلاتا ہے۔ حج افراد میں قربانی نہیں ہے۔

محترم بہنو! حج تمتع کرنے والا میقات سے روانہ ہوتے وقت یہ الفاظ کہے:

((اَللّٰھُمَّ لَبَّیْكَ عُمْرَةً)) [1]

"یا اللہ! میں تیری بارگاہ میں عمرے کے لیے حاضر ہوں" یا

((اَللّٰھُمَّ اِنِّی اُرِیْدُ الْعُمْرَةَ فَیَسِّرْھَا لِیْ وَتَقَبَّلْھَا مِنِّی))

"اے اللہ میں عمرہ کا ارادہ کرتا ہوں پس میرے لیے اسے آسان فرمادے اور اسے میری طرف سے قبول فرمالے۔"

حج افراد کرنے والا یہ الفاظ کہے:

((اَللّٰھُمَّ لَبَّیْكَ حَجًّا))

"یا اللہ! میں تیری بارگاہ میں حج کے لیے حاضر ہوں۔" یا

((اَللّٰھُمَّ اِنِّی اُرِیْدُ الْحَجَّ فَیَسِّرْهُ لِیْ وَتَقَبَّلْهُ مِنِّی))

---

[1] نیت کرتے وقت حج یا عمرہ کی نیت کریں۔ اس کے علاوہ اگر آپ نفل حج یا عمرہ کسی اور کی طرف سے کرنا چاہتی ہیں تو اس شخص کا نام لیں جس کی طرف سے حج کیا جارہا ہے۔

”اے اللہ! میں حج کا ارادہ کرتا ہوں پس میرے لیے اسے آسان فرمادے اور اسے میری طرف سے قبول فرمالے۔“

حج قِران کرنے والے یہ الفاظ کہیں:

((اَللّٰھُمَّ لَبَّیْكَ حَجًّا وَ عُمْرَةً))

”یا اللہ میں تیری بارگاہ میں حج اور عمرے کے لیے حاضر ہوں۔“

یا ((اَللّٰھُمَّ اِنِّی اُرِیْدُ الْحَجَّ وَ الْعُمْرَةَ فَیَسِّرْھُمَا لِی))

”یا اللہ میں تیری بارگاہ میں حج اور عمرہ کے لیے حاضر ہوں۔“

تلبیہ کے الفاظ:

حج یا عمرہ کرنے والا احرام باندھنے کے بعد میقات سے تلبیہ شروع کردے۔

تلبیہ کے الفاظ یہ ہیں:

((لَبَّیْكَ اللّٰھُمَّ لَبَّیْكَ، لَبَّیْكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ لَبَّیْكَ، اِنَّ الْحَمْدَ، وَالنِّعْمَةَ، لَكَ وَالْمُلْكَ، لَا شَرِیْكَ لَكَ)) ❶

”حاضر ہوں، یا اللہ! میں حاضر ہوں، بار بار حاضر ہوں، تیرا کوئی شریک نہیں، میں پھر حاضر ہوں، یقیناً سب تعریفیں اور نعمتیں تیرے ہی لیے ہیں اور ساری بادشاہت بھی تیری ہے۔ تیرا کوئی شریک نہیں۔“

تلبیہ کب ختم کیا جائے؟ عمرہ کرنے والا مسجد حرام میں داخل ہونے کے بعد جب طواف شروع کرنے لگے تو تلبیہ بند کردے۔ ❷

---

❶ صحیح البخاری: 1549
❷ صحیح الترمذی: 919

جبکہ حج کرنے والا 10 ذوالحجہ کے دن بڑے جمرے کو کنکریاں مارنے سے پہلے تلبیہ ختم کردے۔

احرام کی پابندیاں

احرام باندھنے کے بعد حج یا عمرہ کرنے والے پر کچھ پابندیاں عائد ہوجاتی ہیں، جن کی تفصیل درج ذیل ہے:

مردوں کے لیے:

سلا ہوا کپڑا پہننا، پگڑی، ٹوپی یا رومال وغیرہ اوڑھنا، موزے یا جرابیں پہننا، خوشبو لگانا، سر کے بال کٹوانا، ناخن کاٹنا، نکاح کرنا، نکاح کرانا یا اس کا پیغام بھیجنا، خشکی کا شکار کرنا یا شکار میں مدد دینا۔

عورتوں کے لیے:

☆ عورتوں سلا ہوا کپڑا پہن سکتی ہیں لیکن یہ امور ان کے لیے بھی منع ہوں گے۔

☆ خوشبو لگانا، بال اور ناخن کاٹنا، دستانے پہننا، نقاب (چہرے کے مطابق سلا کپڑا) پہننا، شکار کرنا یا شکار میں مدد دینا، خاوند سے ملاپ کرنا، نکاح کرنا، کرانا یا اس کا پیغام بھیجنا۔

عورتوں کے لیے مخصوص احرام نہیں ہے وہ جو بھی کپڑا چاہیں پہنیں [1]

---

[1] عربی زبان میں نقاب سے مراد وہ سلا ہوا کپڑا ہے جو حجاب کے لیے استعمال ہوتا ہے، اور منہ کے ایک طرف سے دوسرے طرف کو باندھا جاتا ہے۔ ان سلے سادہ کپڑے کو سر سے لٹکا کر پردہ کیا جا سکتا ہے۔

ہاں نقاب نہ پہنیں لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ پردہ ہی نہ کرے۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا احرام کی حالت میں اپنی اوڑھنی منہ پر لٹکا لیتی تھیں۔

اگر کوئی شخص حالت احرام میں فوت ہو جائے؟

اگر کوئی شخص حالتِ احرام میں فوت ہو جائے تو اسے خوشبو لگائی جائے نہ اس کا سر ڈھانپا جائے اور اسے احرام ہی کی چادروں میں کفن دیا جائے۔ [1]

احرام میں جائز امور:

حج یا عمرہ کرنے والا حالتِ احرام میں بغیر خوشبو والے صابن اور شیمپو سے غسل کرسکتا ہے۔ آنکھوں کے علاج کے لیے سرمہ یا دوائی ڈال سکتا ہے۔ جسم کے کسی حصہ سے علاج کے لیے خون نکلوا سکتا ہے۔ ایسا تیل لگا سکتا ہے جس میں خوشبو نہ ہو۔ کسی قسم کی بیماری کا علاج کرسکتا ہے، جسم پر خارش کرسکتا ہے۔ چھتری استعمال کرسکتا ہے، سر پر وزن اٹھا سکتا ہے، احرام کی چادریں دھو یا بدل سکتا ہے۔ غسل کرسکتا ہے۔

جب جدہ سے مکہ میں اپنے ہوٹل پہنچیں اور اگر تھکاوٹ محسوس ہو رہی ہو تو تھوڑی دیر آرام کریں۔ تاکہ عمرہ کرتے وقت بالکل تروتازہ ہوں جب اپنے محرموں کے ساتھ عمرے کے لیے حرم جائیں تو تلبیہ پکارتے ہوئے مسجد حرام میں داخل ہوں۔ مسجد حرام کے کئی دروازے ہیں۔ ہر دروازے پر اس کا نام لکھا ہے کسی مخصوص دروازے سے داخل ہونے کی شریعت میں کوئی پابندی نہیں ہے۔

---

[1] سنن النسائی: 2856

عام مسلمان مسجد حرام میں داخل ہوتے وقت بھی پہلے دایاں پاؤں رکھیں اور یہ دعا پڑھیں:

((اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ))

"اے اللہ! میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔"

حج اور عمرہ کرنے والے کو چاہیے کہ جب وہ مسجد حرام میں حج یا عمرہ کی نیت سے داخل ہو رہا ہو تو پہلے طواف کرے، حاجی طواف قدوم کرے گا اور عمرہ کرنے والا طواف عمرہ کرے گا۔ فرض نماز کا وقت ہے تو پہلے با جماعت نماز ادا کر لے اور اگر فرض نماز کا وقت نہیں تو طواف سے عمرے کا آغاز کر دے۔ اس طواف کو "طواف قدوم" کہتے ہیں۔

مسئلہ:...... صرف حج افراد کا احرام باندھنے والے کے لیے حج سے پہلے طواف کرنا مسنون ہے، فرض یا واجب نہیں۔ اگر کوئی شخص تاخیر سے ذوالحجہ کی 8 یا 9 تاریخ کو مکہ پہنچا ہے تو وہ سیدھا منیٰ یا عرفات چلا جائے۔ [1]

اضطباع (دائیں کندھے کو ننگا کرنا):

مرد طواف شروع کرنے سے پہلے احرام کی چادر کو دائیں کندھے کے نیچے سے نکال کر بائیں کندھے پر اس طرح ڈالیں کہ دایاں کندھا ننگا ہو جائے۔ اس کیفیت کو اضطباع کہا جاتا ہے۔ [2]

یہ اضطباع سات چکروں (یعنی پہلے طواف) تک برقرار رکھنا ہے، اس کے

[1] صحیح البخاری: 1614 [2] سنن ابی داؤد: 1884

بعد نہیں۔یعنی بعد کے طوافوں میں اضطباع نہیں کریں گے۔

مسئلہ:.....محرم مرد کے لیے اضطباع کی کیفیت اختیار کرنا صرف عمرے کے طواف میں اور حاجی کے لیے صرف طواف قدوم ہی میں مسنون ہے۔مرد طواف کے لیے تین چکروں میں رمـــل بھی کریں گے۔جبکہ عورتیں یہ دونوں عمل نہیں کریں گی۔

طواف کا طریقہ:

طواف کی ابتداء حجر اسود کو بوسہ دینے یا ہاتھ لگانے یا صرف اس کی جانب ہاتھ کا اشارہ کرنے سے کرنی چاہیے۔ [1]

اگر حجر اسود کو بوسہ دینا یا چھونا ناممکن ہوتو پھر طواف کا آغاز حجر اسود کے سامنے سے کریں جس کی پہچان کے لیے اس کے بالکل سامنے دیوار پر سبز ٹیوب لائٹ روشنی رہتی ہے،جوکہ حجر اسود کے بالکل برابر ہونے کی علامت ہے۔اس سبز لائٹ سے طواف کا آغاز اور اسی پر اختتام کریں،نیز رش میں حجر اسود کو بوسہ دینے یا اسے چھونے کے لیے دھکم پیل سے بچنا چاہیے،ایسی صورت میں دور سے صرف اشارہ کرنا کافی ہے۔

طواف شروع کرنے کی دعا:

حجر اسود کو بوسہ دیتے یا چھوتے یا دائیں ہاتھ سے اشارہ کرتے ہوئے یوں کہنا چاہیے:

[1] صحیح البخاری: 1603، وسنن ابی داؤد: 1872

((بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ)) ❶

"اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) اور اللہ سب سے بڑا ہے۔"

طواف سے متعلق مسائل

☆ طواف کرنے والے کو چاہیے کہ وہ اپنی دائیں طرف چلے اور بیت اللہ کو بائیں طرف کرے۔ ❷

☆ ایک طواف سات چکروں کا ہوتا ہے اور ایک چکر حجر اسود سے شروع ہو کر حجر اسود ہی پر پورا ہوتا ہے۔ ❸

☆ طواف کے سات چکر حطیم کے باہر سے لگائیں۔ ❹

رکن یمانی کا استلام:

☆ طواف کے ہر چکر میں رکن یمانی سے گزرتے ہوئے ہاتھ لگانا مسنون ہے۔ دونوں ہاتھ لگائیں، اگر رش ہو تو دایاں ہاتھ لگائیں۔ ❺

☆ اگر بھیڑ کی وجہ سے رکن یمانی کو چھونا مشکل ہو تو بغیر ہاتھ لگائے گزر جائیں لیکن وہاں رک کر رکن یمانی کی طرف اشارہ کرنا یا اس کی طرف اشارہ کر کے ہاتھ چومنا یہ تمام غیر مسنون ہیں۔ اس کے علاوہ بیت اللہ کے کسی

---

❶ مسند احمد مع الفتح الربانی 12/ 67

❷ جامع الترمذی: 856

❸ صحیح مسلم: 1262، 1263

❹ السنن الکبریٰ للبیھقی 5/ 90، وصحیح ابن خزیمہ المناسك، حدیث: 40/ 27

❺ سنن ابی داؤد: 1876

کونے کو چھونا یا مطلق بیت اللہ کو چھو کر اپنے ہاتھ جسم پر ملنا یہ سب غیر شرعی حرکات ہیں۔

طواف میں رمل کرنا:

☆ عمرہ کرنے والے کو عمرے کے طواف اور حاجی کو طواف قدوم کے پہلے تین چکروں میں رمل کرنا (کندھے ہلاتے ہوئے چھوٹے چھوٹے قدموں سے آہستہ آہستہ دوڑنا) چاہیے۔ [1]

☆ عورتیں رمل نہیں کریں گی۔ [2]

طواف میں ذکر و دعا کرنا:

☆ رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان یہ دعا پڑھنا مسنون ہے:

((اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ))

''اے اللہ! ہمارے رب! ہمیں دنیا میں اچھائی عطا فرما اور آخرت میں بھی اچھائی عطا فرما اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔'' [3]

نیز حدیث میں ہے ''بیت اللہ کا طواف'' اللہ کا ذکر قائم کرنے کے لیے ہے۔ اس حدیث کے پیش نظر دوران طواف اللہ کا ذکر، تسبیح، تحمید، تکبیر، تہلیل، درود شریف، تلاوت قرآن اور عام مسنون دعائیں کرنی چاہیں۔ نیز اپنی زبان میں بھی

1. صحیح البخاری: 1604
2. السنن الکبریٰ للبیھقی: 5/ 84
3. البقرۃ 2/ 201، سنن ابی داؤد: 1892

دعا کی جا سکتی ہے۔

دوران طواف اگر کوئی شرعی عذر پیش آ جائے:

اگر طواف کے دوران میں نماز کا وقت ہو جائے یا کوئی اور شرعی عذر پیش آ جائے تو طواف کا سلسلہ چھوڑ دینا چاہیے بعد ازاں مکمل چکر شمار کر کے حجرِ اسود سے طواف شروع کریں۔

چکروں کی گنتی میں تردد:

طواف کے دوران اگر یاد نہ رہے کہ کتنے چکر لگائے ہیں تو کم پر یقین کرتے ہوئے بقیہ چکر پورے کیے جائیں، مثلاً شک ہو جائے کہ چار چکر پورے ہوئے ہیں یا پانچ تو چار کا تعین کرتے ہوئے بقیہ تین چکر پورے کریں۔

عورت کا طواف:

☆ عورتوں کے لیے ضروری ہے کہ وہ مردوں میں گھسنے کی بجائے ایک طرف ہو کر طواف کریں۔ [1]

آج کل یہ مشکل ہے تاہم ممکن حد تک کوشش کرنی چاہیے کہ مردوں سے میل جول نہ ہو۔

حائضہ کے طواف کا حکم:

اگر کسی عورت کے ایام ماہواری شروع ہو جائیں تو اسے چاہیے کہ مسجد حرام میں داخل نہ ہو، کیونکہ حائضہ پاک ہونے تک بیت اللہ کا طواف نہیں کر سکتی۔ [2]

---

[1] صحیح البخاری: 1618، 1619 [2] صحیح البخاری: 1650

طواف کے بعد دو رکعتیں ادا کرنا:

طواف کرنے والا جب سات چکر مکمل کر لے تو مقام ابراہیم کے قریب طواف کی دو رکعتیں ادا کرے۔ افضل یہ ہے کہ پہلی رکعت میں ''سورۃ الکافرون'' اور دوسری رکعت میں ''سورۃ الاخلاص'' پڑھے۔ نبی کریم ﷺ نے حجۃ الوداع میں ایسا ہی کیا تھا۔ ❶

مقام ابراہیم پر اگر جگہ نہ مل سکے تو اس سے پیچھے ہٹ کر یا مسجد حرام میں کسی بھی جگہ طواف کی دو رکعتیں ادا کی جا سکتی ہیں۔

آب زم زم پینا:

طواف کی دو رکعتیں مکمل کرنے کے بعد خوب سیر ہو کر زمزم پینا اور سر پر ڈالنا مسنون ہے۔ ❷

آبِ زمزم کی فضیلت:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

((مَاءُ زَمْزَمَ لِمَا شُرِبَ لَهُ)) ❸

''جس ''نیک'' مقصد کے لیے بھی زمزم کا پانی پیا جائے، وہ پورا ہو جاتا ہے۔''

❶ صحیح مسلم: 1218 ❷ مسند احمد:: 15243

❸ مسند احمد: 357/3

صفا اور مروہ کے سات چکر

صفا اور مروہ دو پہاڑیاں ہیں۔ ان کے درمیان سات چکر لگانے کو سعی کہا جاتا ہے۔ نبی اکرم ﷺ کا فرمان ہے:

((کتب علیکم السعی فاسعوا))

"تم پر سعی فرض کر دی گئی ہے، لہٰذا تم سعی کرو۔" [1]

مسئلہ:...... صفا و مروہ کی سعی کے لیے باب صفا سے صفا پہاڑی کی طرف جانا مسنون ہے۔ [2]

صفا کے قریب یہ کلمات پڑھنے چاہییں:

((إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ أَبْدَأُ بِمَا بَدَأَ اللّٰهُ بِهِ)) [3]

"بے شک صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں۔ میں اس چیز کے ساتھ ابتداء کرتا ہوں جس کے ساتھ اللہ نے ابتداء کی ہے۔"

یعنی اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں پہلے صفا کا ذکر کیا ہے لہٰذا میں بھی اپنی سعی کی ابتداء صفا سے کرتا ہوں۔

---

[1] صحیح ابن خزیمۃ: 4/233، حدیث: 2756

[2] صحیح مسلم: 1218

[3] صحیح مسلم: 1218

صفا پر پہنچنے کے بعد:

صفا پر چڑھ کر کوشش کریں کہ بیت اللہ نظر آ جائے۔ بیت اللہ کی طرف متوجہ ہو کر تین مرتبہ ''اللہ اکبر'' کہیں اور تین مرتبہ یہ کلمات دہرائیں:

((لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ، أَنْجَزَ وَعْدَهُ، وَنَصَرَ عَبْدَهُ، وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ)) [1]

''اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، بادشاہت اور تعریف اسی کے لیے ہے اور وہ ہر چیز پر خوب قادر ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس نے اپنا وعدہ پورا کیا، اپنے بندے کی مدد فرمائی اور اس اکیلے نے کئی لشکروں کو شکست دی۔''

نوٹ:......اس موقع پر ہاتھ اٹھا کر مزید دعائیں کریں۔

صفا سے مروہ کی طرف:

صفا پر ذکر اور دعا کرنے کے بعد دائیں راستے پر مروہ کی طرف روانہ ہوں اور نشانات (ٹیوبوں) کے درمیان ہلکی ہلکی سی دوڑ لگائیں۔ جو لوگ عمر رسیدہ، بیمار، یا بھاری، جسم والے ہوں ان کے لیے اس جگہ نہ دوڑنے میں کوئی حرج نہیں۔ عورتوں نے صرف تیز چلنا ہے دوڑنا نہیں ہے۔ [2]

---

[1] صحیح مسلم: 1218
[2] صحیح ابن خزیمة 4/236، حدیث: 2270

دوڑنے کا حکم خاص مردوں کے لیے ہے:

صفا اور مروہ کے درمیان دو سبز ٹیوب لائٹوں (نشانات جنھیں میلین اخضرین بھی کہا جاتا ہے) کے درمیان دوڑنا صرف مردوں کے ساتھ مخصوص ہے عورتوں کے لیے نہیں۔ اس سلسلے میں سیّدنا ابن عمر رضی اللہ عنہ اور سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے احادیث مروی ہیں۔ [1]

سعی کے دوران میں ذکر:

صفا اور مروہ کے درمیان سعی کے دوران میں صرف ایک دعا عبداللہ بن عمر اور عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے موقوفاً ثابت ہے۔ دعا کے الفاظ یوں ہیں:

((رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ، وَأَنْتَ الْأَعَزُّ الْأَكْرَمُ)) [2]

"اے میرے رب! مجھے معاف فرما دے اور مجھ پر رحم فرما اور تو ہی عزت والا اور بزرگی والا ہے۔"

اس دعا کے علاوہ درج ذیل حدیث کے حوالے سے سعی کے دوران میں دیگر دعاؤں اور اذکار کا بھی ثبوت ملتا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: صفا اور مروہ کے درمیان سعی اللہ کا ذکر قائم کرنے کے لیے مقرر کی گئی ہے۔ [3]

اس حدیث کے پیش نظر دوران سعی تکبیر، تسبیح، تحمید، تہلیل، تلاوت قرآن اور درود شریف یا عام مسنون دعائیں کرنی چاہیں، نیز اپنی زبان میں بھی دعا کی

[1] السنن الکبریٰ للبیهقی: 5/ 84

[2] مصنف ابن ابی شیبة، حدیث: 15562، الدعاء للطبرانی: رقم الحدیث: 869

[3] صحیح ابن خزیمة، 4/ 222، حدیث 2738

جاسکتی ہے۔

مروہ پہنچنے پر:

صفا سے مروہ تک ایک چکر پورا ہوتا ہے۔ یہاں پر بھی وہی اعمال سرانجام دیں جو صفا پر کیے تھے۔

مروہ سے صفا کی طرف:

مروہ پر دعا کرنے کے بعد دائیں طرف سے صفا کی طرف واپس چلیں۔ مردوں کو چاہیے کہ وہ اس طرف سے بھی دو سبز نشانات کے درمیان ہلکی ہلکی سی دوڑ لگائیں اور صفا پر چڑھتے ہوئے وہ دعا پڑھیں جو سعی کے آغاز میں صفا پر پڑھی تھی۔ صفا تک پہنچ کر دوسرا چکر مکمل ہوگا۔ اس طرف مزید پانچ چکر لگائیں۔ اس طرح ساتواں اور آخری چکر مروہ پر ختم ہوتا ہے۔

تنبیہات:

صفا سے مروہ تک ایک اور مروہ سے صفا تک دوسرا چکر شمار ہوگا۔ مسجد حرام کی توسیع کے بعد صفا اور مروہ کو مسجد حرام میں شامل کر لیا گیا ہے۔ لہٰذا اب حیض اور نفاس والی عورتوں کا سعی کرنا جائز نہیں۔ دوسری وجہ یہ بھی ہے کہ سعی طواف کے بعد کی جاتی ہے۔ جب ایسی خاتون طواف نہیں کرے گی تو سعی بھی نہیں کرے گی۔

سعی کے لیے وضو شرط نہیں ہے۔ البتہ باوضو کرنا زیادہ بہتر ہے۔ اگر دوران سعی وضو ٹوٹ جائے تو دوبارہ وضو کرنا ضروری نہیں۔

اگر کسی عذر کی وجہ سے چلتے ہوئے سعی کرنے میں دشواری ہو تو سواری پر بھی

سعی کی جا سکتی ہے۔[1]

سعی کے لیے سائیکل ریڑھی (Wheel Chair) کرائے پر دستیاب ہو جاتی ہے۔لہٰذا اس پر سعی کی جا سکتی ہے۔

میلین اخضرین:

(دو سبز ٹیوب لائٹوں کے درمیان جہاں سے دوڑ کر گزرنا ہے) کے علاوہ باقی سعی عام معمولی چال سے کرنی ہے، دوڑنا نہیں ہے۔

سعی کا منقطع ہو جانا:

اگر کسی عذر کے باعث سعی کا سلسلہ روکنا پڑے تو عذر ختم ہونے کے بعد بقیہ سعی اسی جگہ سے شروع کریں جہاں سے منقطع ہوئی تھی۔

سعی میں تاخیر:

طواف کے بعد اگر سعی کرنے میں کسی عذر کی وجہ سے کچھ دیر ہو جائے تو کوئی حرج نہیں ہے۔

مسئلہ:......اگر سعی کے چکروں میں شک ہو جائے تو طواف کی طرح کم تعداد پر یقین کرتے ہوئے بقیہ چکر پورے کریں۔ مثلاً اگر ایک شخص کو شک ہوا ہے کہ چار چکر تھے یا تین تو تین ہی سمجھے اور مزید چار چکر لگائے۔

حجامت:

حج تمتع کرنے والے کو چاہیے کہ عمرے کی سعی سے فراغت کے بعد سر کے

---

[1] شرح السنة للبغوی: 7/ 142، حدیث: 1922

بال منڈوائے یا کٹوائے۔ لیکن منڈوانا افضل ہے۔ ❶

مسئلہ:...... محرم اگر اپنے تمام افعال کرنے کے بعد حجامت خود کرلے یا دو شخص ایک دوسرے کی حجامت بنادیں تو دونوں طرح جائز ہے۔

پورے سر کے بال منڈوائے جائیں:

حج کرنے والے کو چاہیے کہ پورے سر کے بال منڈوائے یا کٹوائے۔ نبی کریم ﷺ کی سنت مبارکہ یہی ہے۔

عورتوں کا بال کٹوانا:

عورتیں عمرہ مکمل کرنے کے بعد اپنے تمام بالوں کو لے کر انگلی کے ایک پورے کے برابر کچھ بال کاٹ لیں۔ ان کے لیے مزید سر منڈوانا جائز نہیں ہے۔ ❷

وضاحت:...... حج افراد یا قِران کرنے والے بدستور احرام میں رہیں گے اور جو لوگ احرام کھول چکے ہیں انہیں چاہیے کہ وہ فارغ اوقات میں نفل نماز، طواف اور تلاوتِ قرآن، بکثرت کریں۔ تاکہ اس بابرکت مقام پر نیکیوں کے حصول میں زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھایا جائے۔

❁❁❁❁

---

❶ صحیح البخاری: 31، 1729

❷ سنن ابی داؤد: 1985، صحیح البخاری: 1795

عمرے کا مختصر اور مسنون طریقہ

۱۔ نہا دھو کر دو رکعت پڑھ کر میقات سے احرام باندھیں اور دونوں کندھے ڈھانپ لیں۔

۲۔ لبيك اللهم عمرة کہہ کر نیت کریں۔

۳۔ دوران تلبیہ یہ الفاظ کہیں:

((لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ، إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ، لَا شَرِيكَ لَكَ))

۴۔ مسجد حرام میں داخل ہوتے ہوئے دعاء پڑھیں:

((اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ))

۵۔ بیت اللہ میں اگر فرض نماز کی جماعت کا وقت نہ ہو تو پہلا کام طواف کا ہی کریں، طواف حجر اسود کے برابر سے شروع کریں۔

۶۔ مطاف میں داخل ہوتے ہوئے دایاں کندھا ننگا کرلیں۔

۷۔ بسم اللہ، اللہ أکبر کہہ کر حجر اسود کو بوسہ دیں (اگر ممکن ہو تو) یا اسے ہاتھ لگا کر ہاتھ چوم لیں یا صرف ہاتھ سے اشارہ کر دیں۔

۸۔ کل سات چکر لگائیں، پہلے تین چکروں میں رمل کریں (آہستہ دوڑیں) ہر

چکر کی کوئی خاص دعاء ثابت نہیں ہے۔

۹۔ ہر چکر میں رکن یمانی کا استلام کریں، اگر موقعہ نہ ملے تو اور کچھ نہ کریں۔

۱۰۔ رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان یہ دعا پڑھیں:

((رَبَّنَا ءَاتِنَا فِي الدُّنيَا حَسَنَةً وَفِي الآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ))

۱۱۔ سات چکروں کے بعد مقام ابراہیم کے پاس دو رکعتیں نماز برائے طواف ادا کرلیں۔

۱۲۔ پہلی رکعت میں سورۃ الکافرون اور دوسری رکعت میں سورۃ الاخلاص پڑھیں۔

۱۳۔ پھر آب زم زم سیر ہو کر پییں۔

۱۴۔ (ممکن ہو تو ملتزم سے چمٹ کر خوب دعائیں کریں) یہ بھی مردوں کے لیے ہے عورتیں ہجوم میں نہ گھسیں۔

۱۵۔ پھر سعی کرنے کے لیے صفا کا رخ کریں اور اس پر چڑھتے ہوئے پڑھیں:

((إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ أَبْدَأُ بِمَا بَدَأَ اللّٰهُ بِهِ))

۱۶۔ صفا پر چڑھ کر قبلہ رخ ہو کر تین مرتبہ "اللہ أکبر" کہیں۔

۱۷۔ پھر تین مرتبہ یہ دعاء پڑھیں:

((لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، آيِبُونَ تَائِبُونَ عَابِدُونَ

سَاجِدُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ، صَدَقَ اللّٰهُ وَعْدَهُ، وَنَصَرَ عَبْدَهُ، وَهَزَمَ الأَحْزَابَ وَحْدَهُ))

۱۸۔ پھر جو دل چاہے دنیا و آخرت کی بھلائی کی دعائیں کریں۔

۱۹۔ صفا سے نیچے اتریں اور مروہ کی طرف چلنا شروع کر دیں۔

۲۰۔ جب سبز رنگ کی لائیٹ کے پاس پہنچیں تو وہاں سے لیکر دوسری سبز رنگ کی لائیٹ تک مرد حضرات دوڑیں۔

۲۱۔ پھر چلتے ہوئے مروہ پہنچیں اور وہاں وہی کچھ کریں جو صفا پر کیا تھا۔

۲۲۔ صفا سے مروۃ تک ایک چکر شمار ہوتا ہے کل سات چکر لگائیں۔

۲۳۔ سعی کرنے کے بعد بال کتروائیں یا منڈوائیں اور احرام کھول دیں۔

الحمدللہ آپ کا عمرہ مکمل ہو چکا ہے۔

کچھ مفید باتیں

میری بہنو!

طواف کرنے کے لیے سب سے اچھا وقت رات گیارہ سے دو بجے تک کا ہے اس وقت رش کم ہوتا ہے اور طواف آسانی سے ہو جاتا ہے۔ صبح اشراق کے بعد اور ظہر کے بعد بھی رش قدرے کم ہوتا ہے۔

مسجد حرام میں جتنی دیر رہیں آبِ زمزم خوب پئیں کوشش کریں کے بہت ٹھنڈا استعمال نہ کریں اس سے زکام اور گلا خراب ہونے کا امکان ہے ٹھنڈے پانی کے کولر پر 'مبرد' اور سادہ پانی پر 'غیر مبرد' کے الفاظ سہولت کے لیے لکھے گئے ہیں۔

اگر خواتین نے نماز پڑھنی ہے تو باب فہد کے باہر، اندر داخل ہونے سے پہلے دائیں یا بائیں طرف سیڑھیاں جا رہی ہونگی۔ وہاں بھی آگے جا کر خواتین کی جگہیں بنی ہوئی ہیں۔ لیکن خیال رہے کہ آپ کی صف میں کوئی مرد نہ ہو ورنہ آپ کی نماز نہیں ہوگی۔

باب فہد اور باب عبد العزیز کے درمیان مختلف دروازے ہیں جن کے باہر خاص للنساء، رقم 84 اور مختلف نمبر لکھے ہوں گے وہ بھی خواتین کے لیے مخصوص جگہیں ہیں۔ وہاں بیٹھ کر خوب دعائیں مانگیں اور نماز کے وقت وہیں نماز بھی پڑھ

سکتے ہیں۔

الحمد للہ حرم میں توسیع کے بعد خواتین کے لیے بے شمار جگہیں بن گئی ہیں:

☆ Clock Tower کے بالکل سامنے باب عبد العزیز ہے۔ یہ واحد دروازہ ہے جہاں سے باہر سے کعبہ نظر آتا ہے۔ اگر خواتین اندر نہ جاسکیں تو باب عبدالعزیز کے باہر کھڑے ہوکر خانہ کعبہ کو دیکھ کر دعائیں مانگ سکتی ہیں۔

☆ باب عبدالعزیز کے بائیں طرف دروازہ نمبر 93 ہے اس دروازے کے اندر جاکر سیدھے ہاتھ پر مطاف یعنی صحن میں جانے کا راستہ ہے اور اگر آپ سیڑھیوں کی بجائے Escalators سے مطاف میں جانا چاہتے ہیں تو آپ تھوڑا سا آگے جاکر سیدھے ہاتھ مڑیں سامنے Escalators نظر آئیں گے۔

☆ باب فہد کے بائیں طرف آپ دیکھیں گے تو دور پورا ایک نیا پورشن نظر آئے گا وہ باب عبدالعزیز ہے۔ بہت خوبصورت بنا ہوا ہے اور جب نماز سے پہلے سارے دروازے بند ہوجاتے ہیں۔ سب سے آخر میں باب عبدالعزیز بند ہوتا ہے۔

☆ باب عبدالعزیز سے بائیں طرف دیکھیں تو باب العمرہ ہے۔ اس کے اندر جائیں تو سامنے Escalators ہیں۔ خواتین کی جگہوں کے لیے چھت پر جانے کے لیے بھی بے شمار راستے ہیں۔ اوپر سے مطاف کا بہت روح پرور نظارہ نظر آتا ہے۔

☆ اسی طرح Escalators سے آپ نیچے جائیں اور مطاف کی طرف نہ جائیں تو دائیں اور بائیں طرف بے شمار خواتین کی جگہیں بنی ہوئی ہیں جہاں سے خانہ کعبہ صاف نظر آتا ہے۔ نماز پڑھنے کے لیے خواتین کی یہ بہترین جگہیں ہیں۔

☆ Wash Room اور Hitlon ہوٹل کے درمیان Luggage Lockers کے پیچھے Washroom ہیں ایک پرانے اور ایک نیا ہیں۔ نیا Wash Room بھی Luggage Lockers کی Screen کے پیچھے بنا ہوا ہے۔ اس کے نیچے بھی Wash Room ہیں۔ Wash Room کے اندر جا کر نیچے سب سے آخری لائن میں سارے Toilets کموڈ والے ہیں وہ لوگ انہیں استعمال کر سکتے ہیں جو نیچے نہیں بیٹھ سکتے۔

بیشتر گروپ حج کے ایام کے قریب عزیزیہ میں واقع بلڈنگ میں حاجیوں کے ٹھہرنے کا بندوبست کرتے ہیں۔ تاکہ حج والے دنوں میں منیٰ آنے جانے میں سہولت رہے کیونکہ یہاں سے منیٰ کے خیمے زیادہ دور نہیں ہیں۔ اکثر گروپس کی یہ ترتیب ہوتی ہے کہ ایک فلور میں عورتیں ہوتی ہیں اور دوسرے میں مرد۔ ایک کمرہ میں 6 سے 8 خواتین کی رہائش ہوتی ہے۔

میری بہنوں سے درخواست ہے کہ خدارا صبر و تحمل سے یہ وقت گزاریں اور ہر بہن اپنی دوسری بہن کے آرام کا خیال رکھے۔

میری بہنو! حج یہی ہے کہ اپنے آرام کی قربانی دیتے ہوئے دوسری بہن کا

خیال رکھنا۔ یہاں آپ کی چھوٹی سے چھوٹی نیکی کا اجر اللہ پاک بے حساب دیں گے۔ان شاءاللہ

اب کیونکہ حج کے دن قریب ہوں گے اس لیے خدارا اپنے ذکر و عبادات میں اور اضافہ کریں بجائے اس کے کہ خواتین آپس میں دوستی بڑھانے کے چکروں میں اتنا قیمتی وقت برباد کردیں۔کوشش کریں کہ ہر گروپ میں تعلیم کا اہتمام ہو اور احادیث، مسنون دعائیں، اور مسنون عمل سیکھنے سکھانے کا سلسلہ ہو۔ہم سب بہنوں نے ان شاءاللہ ایک دوسرے کو خوب دعوت دینی ہے۔اپنے اللہ کی تعریف بیان کرنی ہے۔تاکہ اللہ پاک کی محبت ہمارے دلوں کے اندر رچ بس جائے۔ ہر بہن اپنی ذمہ داری محسوس کرے کہ میں نے صرف اپنی فکر نہیں کرنی بلکہ تمام بہنوں کی ذمہ داری بھی میری ہے ۔ میرے ساتھ ساتھ ان بہنوں کا حج بھی سنت کے مطابق ہو اور اللہ کے ہاں مقبول ہو۔

اکثر بیشتر گروپس میں مردوں کی طرف سے بیان کا بھی اہتمام ہوتا ہے تاکہ ایمان میں مزید ترقی آسکے اور میدان عرفات میں حاضری سے پہلے دلوں کے زنگ مٹ جائیں اور اپنے رب کی محبت سے سرشار ہو جائیں۔

بس محترم بہنو! ہم اپنے اللہ سے عہد کریں کہ یہ دن اور باقی زندگی ان شاء اللہ، اللہ کی خوشنودی میں گزاریں گی اور یہ موقع جو اللہ پاک نے ہمیں دیا ہے اس کا پورا پورا فائدہ اٹھائیں گی اپنی اور تمام امت کی ہدایت اور جہنم کی آگ سے بچنے کے لیے رب کے آگے سجدہ ریز ہو جائیں۔کیا پتہ ہم میں سے کسی ایک کی دعا

دوسرے لوگوں کی ہدایت اور بخشش کا سبب بن جائے۔

منٰی جانے کے لیے سامان

1۔ قرآن پاک اور مسنون دعاؤں کی کتابیں

2۔ مسواک اور تسبیح

3۔ ضروری ادویات خاص طور پر Rashes Pain killers چھالوں کے لیے Polyfax یا Medicated Tubes رکھنا نہ بھولیے گا۔

4۔ پہننے کے لیے جو گر استعمال کریں اور وضو کے لیے ہلکی سی کوئی پلاسٹک کی چپل رکھ لیں اور وضو کرنے کے بعد جوتی والی تھیلی میں ڈال کر اپنے بیگ میں ڈال لیں تاکہ گم نہ ہو جائے۔

5۔ Sleeping Bag مزدلفہ میں رات گزارنے کے لیے منٰی میں گدا، تکیہ، چادر، Blanket ہر چیز موجود ہوگی لیکن یہ چیز غور سے سمجھ لیں کہ کسی بھی بہن کو منٰی کے بستر مزدلفہ لے جانے کی اجازت نہیں کیونکہ یہ معلم کی امانت ہے اور اگر کوئی لے گیا تو وہ سراسر غلط ہے۔ Sleeping Bag بہت بڑا نہ لیں ہلکا اور چھوٹے Size کا لیں تاکہ اٹھانے میں آسانی ہو۔ یا

مزدلفہ کے لیے چٹائیاں لے لیں، ایک Air Pillow ''ہوا والا تکیہ'' اور اوپر لینے کے لیے چادر۔ یا

ایک بڑے Size کا جائے نماز لے لیں اس کو بچھا کر مزدلفہ میں لیٹ جائیں اور ساتھ میں اوپر لینے کے لیے گرم چادر اور Air pillow ان تینوں

میں سے جو آپ کو سہولت لگے آپ رکھ لیں۔

میں بذاتِ خود جائے نماز اور چادر رکھتی ہوں کیونکہ اٹھانے میں آسانی رہتی ہے۔

6۔ سفری جائے نماز

7۔ کنکریوں کی تھیلی

8۔ Light Weight ہلکا ہینڈ بیگ Hand Bag

9۔ چمڑے کے موزے Leather Socks رکھ لیں۔ پیروں میں درد کی صورت میں بہت آرام دہ ہوتے ہیں۔ پہلے Cotton کی جرابیں پہن کر Leather Socks پہنیں۔ ''الحمد للہ یہ سب چیزیں میں آپ کو اپنے تجربے کی بنیاد پر بتا رہی ہوں۔''

10۔ بغیر خوشبو والا صابن، اور اگر ہو سکے تو چھتری بھی رکھ لیں قیمتی اشیاء کی حفاظت آپ کی ذمہ داری ہے۔ منیٰ جانے سے پہلے Suitcase کو تالا لگا کر رکھیں۔ جتنا سامان کم ہوگا اٹھانا آسان ہوگا۔

حج کے خاص ایام

آٹھ ذوالحجہ، حج کا پہلا دن:

الحمد للہ آج ہمارے عظیم سفر کا آغاز ہے جس کے لیے ہم اتنی قربانی دے کر آئی ہیں صرف اور صرف اپنے اللہ کو راضی کرنے اور ان شاء اللہ جس سفر میں اللہ پاک نے حج مبرور کی صورت میں بخشش کا وعدہ کیا ہے اور ان شاء اللہ ہم سب کو اس سفر کی برکت سے اللہ پاک کا قرب نصیب ہونے والا ہے اور ان شاء اللہ ہماری کوشش ہوگی کہ ہماری آنے والی زندگی اللہ کے حکموں پر اور نبی اکرم ﷺ کے طریقوں پر گزرے۔ (آمین)

محترم بہنو!

7 ذوالحجہ کی رات کو اپنا سامان جو منیٰ لے کر جانا ہے باندھ لیں تکیہ، چادر اور کمبل کی ضرورت نہیں ہے۔ منٰی میں یہ سب کچھ موجود ہے، البتہ مزدلفہ کے لیے رکھ لیں اور اس بات کا خیال رکھیں کہ منٰی کے خیموں سے کمبل یا تکیہ مزدلفہ کے لیے نہ لے کر جائیں یہ چوری ہے کیونکہ معلم نے کسی کو اس کی اجازت نہیں دی ہوئی ہے، ایسا کر کے اپنے آپ کو گناہ گار نہ کریں۔ سب بہنیں 7 ذی الحجہ کی رات سے نہانے کی ترتیب بنا لیں کیونکہ بیشتر اوقات 6 اور 8 خواتین کا ایک واش روم ہوتا ہے تو آپس میں طے کر کے سب وقت پر فارغ ہو جائیں تاکہ آخری وقت میں کوئی

رہ نہ جائے۔ جتنا زیادہ ہو سکے تلبیہ پڑھیں جو احرام کی حالت میں ہی پڑھا جاتا ہے اور اس کے پڑھنے سے حاجی کو جو سرور ملتا ہے وہ بیان سے باہر ہے اور بے حد و حساب اجر ہے۔ اپنے ساتھ جوتی کی تھیلی لازمی لے کر جائیں۔ کیونکہ اکثر بہنیں منیٰ میں غلطی سے کسی اور بہن کی جوتی پہن کر باہر نکل جاتی ہیں اور کافی دقت پیش آتی ہے۔ اس لیے تو منیٰ کے خیموں میں داخل ہوتے ہی اپنی جوتی تھیلی میں ڈال کر اپنے بیگ میں سنبھال لیں اور اپنے عبائے وغیرہ بھی فوراً اتار کر اپنے بیگ میں سنبھالیں کیونکہ اکثر اوقات عبائے بھی غلطی سے ادھر ادھر ہو جاتے ہیں۔

اللہ کے فضل و کرم سے سب بہنیں جنہوں نے حج تمتع کی نیت کی ہے وہ غسل کر کے قیام گاہ سے فجر پڑھ کر احرام باندھیں پھر حج تمتع کی نیت کریں:

((لَبَّيْكَ حَجًّا)) یا

((اَللّٰهُمَّ اِنِّي أُرِيْدُ الْحَجَّ فَيَسِّرْهُ لِي))

کہہ کر حج کی نیت کریں۔ حج قِران والے کیونکہ پہلے ہی احرام باندھے ہوئے عمرہ اور حج کی نیت کر چکے ہیں اس لیے ان کو دوبارہ نیت کرنے کی ضرورت نہیں۔

آج ہمارا مبارک سفر شروع ہو رہا ہے، دو نفل پڑھ کر اللہ سے دعا مانگیں کہ اللہ ہم سے ہر رکن سنت طریقے سے اور آسانی سے ادا کروا دے۔ سب بہنیں تلبیہ پڑھنا شروع کر دیں۔

فجر کی نماز کے بعد سورج طلوع ہونے پر منیٰ کے لیے روانہ ہو جائیں۔ منیٰ میں بہت سے گروپوں کے خیموں میں قطار میں صوفے لگے ہوتے ہیں اور ہر ایک

کے اوپر گروپ کے نمبر کی پرچی لگی ہوتی ہے کچھ گروپ اپنی ترتیب کے مطابق انتظام کرتے ہیں۔خواتین سے گزارش ہے کہ آرام اور سکون سے اپنے گروپ نمبر کی پرچی والے صوفوں پر بیٹھتی جائیں۔آپ سب سے درخواست ہے کہ صبر و تحمل کا مظاہرہ کرتی رہیں جس کو جو سیٹ ملتی ہے وہ بیٹھ جائے اور اللہ کا شکر ادا کریں کہ اللہ پاک نے اس مقدس جگہ آنے کی سعادت نصیب کی ہے۔

انتہائی افسوس سے یہ بات کہہ رہی ہوں کہ گزشتہ سالوں میں بہنوں کو منیٰ میں اس طرح باتیں کرتے اور قہقہے لگاتے ہوئے دیکھا ہے کہ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ان سب کو شاید جنت کی خوشخبری مل گئی ہے۔ بہنو! اپنا وقت لغو باتوں میں مت برباد کریں کیونکہ یہ سعادت نصیب والوں کو ملتی ہے۔اگر ہم اس سعادت کی قدر نہیں کریں گے تو یہ نہ ہو کہ خدانخواستہ ہمارا سفر صرف سیر بن کر رہ جائے اور دوبارہ آنے کے دروازے بند ہو جائیں۔دوسری بہنوں کو یہ وقت اچھی طرح گزارنے کی ترغیب دیں۔

خیموں کی صفائی کا خاص طور پر خیال رکھیں اور اپنی بہنوں کی خدمت میں پیش پیش رہیں اللہ کے مہمانوں کی خدمت کا جو اجر اللہ پاک دینے والے ہیں اگر ہمیں پتہ چل جائے تو ہمارا دل خوشی سے باغ باغ ہو جائے۔

آج کا مسنون عمل:

آج کا سب سے ضروری اور مسنون عمل یہ ہے کہ ظہر،عصر،مغرب،عشاء کی نمازیں منیٰ میں پڑھنی ہیں۔ہم قصر نماز پڑھیں گے جیسے کہ ہمارے پیارے

نبی ﷺ نے پڑھیں۔تلبیہ کثرت سے پڑھیں۔سب بہنیں اپنے گروپ میں تعلیم کا حلقہ بنائیں اور حج کے فضائل کا مذاکرہ کریں،مسنون دعائیں اور احادیث یاد کریں۔

9 نو ذوالحجہ (حج کا دوسرا دن) یوم عرفہ:

آج ان شاء اللہ تمام بہنوں نے خیال کرنا ہے کہ 9 ذوالحجہ کی فجر کی نماز سے لے کر 13 ذوالحجہ کی عصر کی نماز تک فرض نماز کے بعد تکبیریں پڑھنی ہیں۔ان ایام کو ایام تشریق کہتے ہیں۔کوشش کریں کہ بہنیں تھوڑا سا اونچا پڑھ لیں تا کہ اگر کوئی بہن بھول جائے تو اس کو بھی یاد آ جائے۔

((اَللّٰهُ اَكْبَرُ ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ.))

9 ذوالحجہ کو سورج طلوع ہونے کے بعد تلبیہ پکارتے ہوئے ان شاء اللہ منیٰ سے عرفات کی طرف روانہ ہونا ہے۔وہاں اپنے خیموں میں پہنچ کر آپ بے شک تھوڑی دیر آرام کر لیں کیونکہ وقوف کا وقت سورج ڈھلنے کے بعد شروع ہوتا ہے۔

بہنو! آج کا دن اللہ کو منانے کا اور اپنے آپ کو جہنم سے آزاد کرانے کا دن ہے۔اپنے بالغ ہونے کے بعد آج تک جو گناہ ہوئے ان کو یاد کر کے اللہ سے معافی مانگیں،پچھلے گناہوں کی معافی اور باقی زندگی اپنے رب کی رضامندی کے مطابق گزارنے کا عہد کرنا ہے۔

گزشتہ کئی سالوں سے یہ دیکھنے میں آیا ہے کہ حاجی آج کے دن بھی یعنی

اتنے عظیم دن بھی اپنے اعمال ضائع کرنے پر تلے ہوتے ہیں۔ خدارا اس قیمتی وقت کو برباد نہ کریں اور بحث و تکرار لڑائی جھگڑے میں اپنے حج کو ضائع نہ کریں۔ مسجدِ نمرہ میں خطبہ حج سنیں اور ظہر اور عصر کی نماز قصر اور جمع کر کے ظہر کے وقت پڑھیں۔ اللہ کے رسول ﷺ نے ایسے ہی کیا تھا۔

اب آپ میدان عرفات میں کھڑے ہو کر یا بیٹھ کر خیمے کے اندر یا باہر قبلہ رخ ہو کر الگ الگ انکساری و عاجزی اور آہ وزاری کے ساتھ دعائیں مانگیں۔ تلاوت کلام پاک کریں۔ ذکر الٰہی کریں۔ درود پڑھیں۔ اصل عبادت استغفار ہے اس دن اور اس جگہ پر سب سے زیادہ دعا قبول ہوتی ہے۔ مغرب تک اپنے رب کو پکارتی اور دعا کرتی رہیں۔

کسی عذر کی وجہ سے 9 ذی الحجہ کو زوال آفتاب کے بعد سے لیکر غروب آفتاب تک حاجی میدان عرفات میں نہ پہنچ سکے تو 10 ذی الحجہ کے طلوع فجر تک عرفات پہنچ جائیں ورنہ حج دوبارہ کرنا ہوگا۔

مزدلفہ کو روانگی:

سورج غروب ہو جانے کے بعد تلبیہ پکارتے ہوئے عرفات سے نکل کر مزدلفہ آجائیں اور مزدلفہ میں ایک اذان اور دو اقامت کے ساتھ مغرب وعشاء کی نماز قصر و جمع تاخیر کے ساتھ (یعنی عشاء کے وقت میں) ادا کریں۔

اب آپ مزدلفہ میں پوری رات آرام سے سوئیں، پھر فجر کی نماز اول وقت پر پڑھ کر دعا میں مشغول ہو جائیں۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کے لیے اتنی آسانی

کردی کہ مزدلفہ کی رات حضورa نے سوکر گزاری اور تہجد نہیں پڑھی تاکہ امت کے لیے آسانی ہوجائے۔ یقین کریں جتنی اچھی نیند مزدلفہ کی رات، پتھروں کے اوپر، کھلے آسمان تلے آتی ہے اتنی اچھی نیند اپنے گھروں کے نرم بستروں میں Sleeping Pills کھا کر بھی نہیں آتی۔ آزما کر دیکھ لیجیے گا۔ ان شاء اللہ

صبح کنکریاں اکھٹی کرلیں ہر کوئی 70 کنکریاں جمع کرے (کیونکہ 10 ذوالحجہ کو شیطان کو صرف 7 کنکریاں مارنی ہیں، 11، 12 اور 13 ذوالحجہ کو تینوں شیطانوں کو 7،7،7 مارنی ہیں تو تینوں دنوں کی 63=3×21 ہوگئیں اور 10 ذوالحجہ کی 7 ملاکر 70 ہوگئی) پانچ سے دس کنکریاں فالتو بھی لے لیں یہاں سے اکٹھی کرنی ضروری نہیں ہیں منٰی سے بھی لے سکتے ہیں۔ یاد رہے کہ کنکری نہ بہت چھوٹی اور نہ بہت بڑی ہو۔ چنے کے دانے کے برابر ہو۔ اللہ کی خوشنودی کے لیے کھلے آسمان کے نیچے بے یارو مددگار اللہ کے بندے پتھروں پر لیٹے کیا سماں پیش کرتے ہیں۔ اللہ اکبر

ایک اور ضروری بات، مزدلفہ کے قیام کے دوران اس بات کا دھیان رکھیں کہ اپنے محرموں کے بغیر Toilets نہ جائیں کیوں کہ یہاں کوئی نشانی نہیں ہوتی۔ سب ایک جیسا لگ رہا ہوتا ہے۔ اکثر اوقات خواتین اپنے گروپ سے بچھڑ جاتی ہیں اور انتہائی پریشانی اٹھانی پڑتی ہے۔ اس لیے اس کا خیال رکھیے گا۔

اس بات کا خیال رہے کہ مزدلفہ کا وقوف یعنی فجر کے بعد سے لے کر ہلکی سی روشنی ہونے تک۔ یہ وقت دعاؤں کی قبولیت کا وقت ہے اس وقت کو ضائع نہ کریں، یہ وقت دوبارہ نہیں آئے گا۔ حضور ﷺ کی جو دعائیں عرفات کے

میدان میں نہیں قبول ہوئیں وہ مزدلفہ کے میدان میں قبول ہوگئیں۔

سیدنا عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے عرفہ کی شام کو اپنی امت کے لیے مغفرت کی دعا فرمائی۔ اللہ تعالیٰ کی طرف سے جواب ملا: آپ ﷺ کی تمام امت کو بخش دوں گا مگر ظالم اور حقوق العباد پورے نہ کرنے والوں کو معاف نہ کروں گا جب تک ظالم سے مظلوم کو حق نہ دلا دوں۔'' اس شام کو بھی آپ ﷺ کی دعا منظور نہیں ہوئی۔ مزدلفہ میں پھر صبح کو اسی دعا کو دہرایا تو آپ ﷺ کی دعا قبول ہوگئی۔

سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

''اللہ کے رسول ﷺ آپ ﷺ اس وقت مسکرایا نہیں کرتے، آپ ﷺ کو اللہ تعالیٰ ہمیشہ مسکراتا رکھے۔''

آپ ﷺ نے فرمایا: ''ابلیس نے جب میری دعا کی قبولیت کے بارے میں جان لیا تو ہائے ہائے کرتا ہوا سر پر مٹی ڈالنے لگا اور مجھے ابلیس کو دیکھ کر ہنسی آ گئی۔'' ❶

نماز فجر اور اس کے بعد دعا:

مزدلفہ میں نبی ﷺ نے فجر کی نماز صبح صادق کے بعد مگر عام دنوں کی نسبت قدرے جلدی پڑھی۔ ❷

نمازِ فجر کے بعد مشعر الحرام (مزدلفہ میں ایک پہاڑی) کے قریب قبلہ رخ

❶ فضائل الاوقات للبیھقی: 188 ❷ صحیح البخاری: 1682

کھڑے ہو کر خوب دعائیں مانگی جائیں۔ ❶ جس کو مشعر الحرام کے قریب جگہ نہ ملے وہ اپنی اپنی جگہوں پر ہی دعائیں مانگیں۔

مزدلفہ میں نماز فجر ادا کر کے مشعر الحرام پر دعا مانگنے اور خوب روشنی ہو جانے کے بعد، سورج طلوع ہونے سے پہلے منیٰ کی طرف روانہ ہو جانا چاہیے، یہی مسنون ہے۔ ❷

راستے میں تلبیہ:

منیٰ کی طرف آتے ہوئے راستے میں تلبیہ پکارتے رہیں۔ ❸

وادی محسر کے آداب:

مزدلفہ اور منیٰ کے درمیان وادی محسر ہے۔ جہاں ابرہہ اور اس کا لشکر ہاتھیوں سمیت چھوٹے چھوٹے پرندوں کی سنگ باری سے ہلاک ہوا تھا۔ اس وادی سے تیزی سے گزریں۔ ❹

10 ذوالحجہ کا دن:

1۔ آج 10 ذوالحجہ ہے آج ان شاء اللہ سب سے بڑے شیطان کو 7 کنکریاں مارنی ہیں۔
2۔ آج کنکریاں مارنے کا افضل وقت طلوع آفتاب کے بعد سے زوال تک ہے۔
3۔ اس چیز کا خاص دھیان رکھیں کیونکہ پیدل چل کر کنکریاں مارنے جانا پڑے گا

❶ صحیح مسلم: 1299
❷ صحیح مسلم: 1218
❸ صحیح مسلم: 1685
❹ مسلم: 1218

تو راستے میں دھوپ کی شدت کی وجہ سے تھکاوٹ اور Dehydration کا خدشہ ہوتا ہے۔آپ سب اپنے ساتھ تینوں دن جمرات کو کنکریاں مارنے کے لیے جانے سے پہلے یہ چیزیں اپنے ساتھ رکھ لیں:

1۔ چھتری

2۔ٹھنڈے پانی کی بوتل

3۔کوئی میٹھی کھانے کی چیز ضرور لے کر چلیں۔

4۔اوآر ایس والا پانی اپنے ساتھ رکھیں۔

5۔لسی یا جوس بھی

تا کہ گرمی اور پیاس کی صورت میں آپ کے پاس پانی ہو اور اکثر گرمی کی وجہ سے دل گھبرانا شروع ہو جاتا ہے۔ اس صورت میں میٹھی چیز کھانے سے طبیعت قدرے بہتر محسوس ہوتی ہے۔ اور 10 ذوالحجہ کو کوشش کریں، اکیلے نہ جائیں گروپ کی صورت میں جائیں۔

اس چیز کا ضرور خیال رکھیں کہ بیشتر حاجی مزدلفہ سے عزیزیہ آ کر اپنے ہوٹل میں تھوڑی دیر آرام کر کے پھر کنکریاں مارنے جاتے ہیں۔ جب کنکریاں مارنے کے لیے نکلیں تو جمرات (شیطان) کے قریب ایک پل بھی آتا ہے جو کہ نہایت تھکا دینے والا راستہ ہے۔اس پر چڑھنے سے گریز کریں اور پوچھ کر کوئی متبادل راستہ اختیار کریں۔ اور اگر اس پل پر چڑھے بغیر کوئی چارہ نہیں تو اگر آپ کے ساتھ خواتین ہیں تو ان کو سیدھے ہاتھ پر پل پار کر کے گاڑیوں میں سوار کروا دیں جو

وہاں کھڑی ہوتی ہیں۔ بہت آسانی رہے گی۔

اگر زوال سے پہلے رش یا بیماری کی یا بڑھاپے کی وجہ سے کنکریاں نہیں ماری گئیں تو اگلے دن فجر سے پہلے بھی مار سکتے ہیں لیکن افضل زوال سے پہلے ہے۔ جن بہنوں کا فرض حج ہے وہ بار بار پڑھیں اور اچھی طرح سمجھ لیں کیونکہ اکثر اوقات حاجی گروپ والوں سے رش کی وجہ سے بچھڑ جاتے ہیں اور پھر اگر پتہ نہ ہو کہ اب کیا کرنا ہے تو بہت پریشانی ہوتی ہے۔ اس لیے جتنا ہو سکے حج کے تمام ارکان اور طریقے کو اچھی طرح سمجھیں۔

آج جب آپ بڑے شیطان کو کنکریاں مارنے جائیں تو جب آپ شیطان والی جگہ میں داخل ہوں گے تو پہلے تھوڑا سا آگے جا کر دیوار نظر آئے گی وہ چھوٹا شیطان ہوگا اسے آج کنکریاں نہیں ماریں گے۔

پھر تھوڑا سا آگے جائیں تو درمیانہ شیطان نظر آئے گا اسے بھی چھوڑ دیں۔تھوڑا سا آگے جائیں تو بڑا شیطان نظر آئے گا یعنی جمرہ عقبہ آج اس کو کنکریاں مارنی ہیں۔

مسئلہ :......کنکریاں مارنے سے قبل تلبیہ بند کر دیں۔ کیونکہ نبی ﷺ نے اسی طرح کیا تھا۔ [1]

کنکریاں مارنے کا طریقہ:

کنکریاں مارنے والا ایسی جگہ ہو جہاں مکہ مکرمہ اس کی بائیں اور منیٰ دائیں

[1] صحیح البخاری: 1686، 1687

جانب۔ یعنی جمرات کے جنوب کی طرف کھڑا ہو۔ لیکن اگر یہ ناممکن ہو تو کسی طرف سے بھی کنکریاں ماری جا سکتی ہیں۔ ❶

ہر کنکری اللہ اکبر کہتے ہوئے ماری جائے۔ ❷

اگر کوئی شخص ایک بار ساتوں کنکریاں مار دیتا ہے تو یہ ایک کنکری شمار ہو گی۔ اسے ایک ایک کر کے مزید چھ کنکریاں مارنا ہوں گی۔

کنکریاں مارنے کے بعد یہاں دعا کے لیے نہ رکیں کیونکہ نبی ﷺ نے جمرہ عقبہ پر کنکریاں مارنے کے بعد دعا نہیں کی۔ ❸

تنبیہ:

سعودی حکومت نے جمرات پر نہایت کشادہ کئی منزلہ پل بنا دیے ہیں۔ جمرات کے ستونوں کو پلوں میں گزار کر بلند کر دیا گیا ہے۔ اب ان کے اوپر سے بھی کنکریاں مارنے کی سہولت موجود ہے۔ اس بات کا خیال رکھیں کہ آپ نے بہت اطمینان اور سکون سے اپنے محرم کے ساتھ دیوار کے پاس جا کر کنکریاں مارنی ہیں۔

1 یا 2 فالتو کنکریاں بھی پکڑ لیں کنکری نیچے گر جائے تو نیچے نہ جھکیں بلکہ فالتو کنکری مار دیں۔

جب آپ کنکریوں سے فارغ ہو جائیں تو تکبیر پڑھتے ہوئے باہر نکل کر متعلقہ آدمی کو قربانی کے لیے فون کر دیں۔ اور جب قربانی کی Confirmation

---

❶ صحیح البخاری: 1748 ❷ صحیح البخاری: 15750

❸ صحیح البخاری: 1751

آ جائے تو خواتین اپنے بالوں کو چوٹی کے آخر سے صرف ایک پورے کی مقدار کاٹیں اور اپنا احرام اتار لیں۔ اب آپ احرام کی پابندیوں سے آزاد ہو گئے ہیں۔ سوائے میاں بیوی کے تعلقات کے جب تک طوافِ زیارت نہ کر لیں۔ اگر آپ چاہیں تو اپنی بلڈنگ پر آ کر تھوڑی دیر آرام کر لیں جن بہنوں میں ہمت ہے وہ طواف زیارت کے لیے چلی جائیں اور جو بہنیں تھکی ہوئی ہیں وہ منیٰ میں واپس چلی جائیں۔ حیض والی عورتیں جب بھی پاک ہوں تب طوافِ زیارت کر لیں۔

رمی (کنکری مارنے) سے فراغت کے ساتھ ہی آپ تلبیہ بند کر کے اس طرح تکبیر پکارنا شروع کریں:

((اَللّٰهُ اَكْبَرُ ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ ، لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ))

جمرات کو کنکریاں اتباع سنت میں ماری جاتی ہیں۔ لہٰذا اس موقع پر یہ سمجھتے ہوئے کہ ہم شیطان کو کنکریاں مار رہے ہیں۔ زبان سے گالی دینا، جوتے مارنا یا بے ہودہ گفتگو کرنا غلط ہے۔

ضروری گزارش:

جب آپ طوافِ زیارت اور سعی کر لیں تو وہاں سے سیدھا منیٰ جانے کی کوشش نہ کیجیے گا کیونکہ ہمارا تجربہ ہے کہ ہم نے جب کبھی وہاں سے سیدھا جانے کی کوشش کی ہے ساری ساری رات ہمیں خیمہ نہیں ملا۔ کیونکہ سب ایک جیسا لگ رہا ہوتا ہے اور کسی کو پوچھیں تو بھی کسی کو سمجھ نہیں آ رہی ہوتی۔ سب سے بہتر ہے کہ

پہلے اپنی رہائش گاہ عزیزیہ میں آ کر وہاں سے پیدل جائیں کیونکہ وہاں سے آپ کو اندازہ ہوگا کہ آپ کا خیمہ کدھر ہے۔

11 ذوالحجہ:

حج کا چوتھا دن: آج 11 ذوالحجہ کے دن جب ہم کنکریاں مارنے جائیں گے تو تکبیرات پڑھتے ہوئے جائیں گے اور کنکریاں مارنے سے پہلے تکبیرات پڑھنا بند کر دیں۔ یاد رہے کہ جانے سے پہلے دھوپ اور گرمی سے بچنے کے لیے ٹھنڈا پانی، چھتری لے جانا نہ بھولیے گا۔

منیٰ میں رات گزاریں اور پنج وقتہ نمازوں کو صحیح وقت پر ادا کریں اور چار رکعت والی نمازوں کو قصر یعنی دو رکعت کر کے پڑھیں اور کثرت سے تکبیرات پڑھتے رہیں۔ زوال کے بعد تینوں جمرات کو سات سات کنکریاں ماریں جس کا طریقہ یہ ہے:

پہلے جمرہ اولی (مسجد خیف سے قریب والا جمرہ) کو باری باری سات کنکریاں ماریں اور ہر کنکری مارتے وقت اللہ اکبر کہیں جب آپ کی سات کنکریاں پوری ہوجائیں تو دائیں جانب تھوڑا آگے بڑھ کر قبلہ رخ ہو کر کھڑے ہو جائیں اور دونوں ہاتھ اٹھا کر دعا کریں، اس کے بعد جمرہ وسطی (درمیانی جمرہ) کو بھی سات کنکریاں ماریں اور ہر کنکری پر اللہ اکبر کہیں پھر بائیں طرف آگے بڑھ کر قبلہ رخ ہوکر کھڑے ہو جائیں اور دونوں ہاتھ اٹھا کر دعا کریں پھر جمرہ عقبہ (آخری جمرہ) کو بھی سات کنکریاں باری باری ماریں اور ہر کنکری کے ساتھ اللہ اکبر کہیں بڑے

جمرہ کو کنکریاں مارنے کے بعد دعا نہ کریں بلکہ سیدھا واپس ہو جائیں۔

12 ذوالحجہ:

یہ رات بھی آپ منیٰ میں گزاریں اور پنج وقت نمازوں کو صحیح وقت پر ادا کریں اور چار رکعت والی نمازوں کو قصر یعنی دو رکعت پڑھیں اور کثرت سے تکبیر پڑھتے رہیں اور زوال کے بعد تینوں جمرات کو اس طریقے پر رمی (کنکریاں ماریں) کریں جس طرح گیارہویں تاریخ کو آپ نے کیا تھا۔

13 ذوالحجہ:

نبی کریم ﷺ نے 13 ذوالحجہ کو بھی منیٰ میں قیام کیا اور تینوں شیطانوں کو کنکریاں ماری ہیں۔

پاکستان کے علاوہ باقی تمام ممالک کے حاجی 13 ذوالحجہ کو کنکریاں مارنے کی سنت کو زندہ کرتے ہیں۔ جب ہم نے کئی سال پہلے اس سنت کو زندہ کرنے کا ارادہ کیا تو ہمارا خیال تھا کہ ہم بس تھوڑے لوگ ہوں گے اور آرام سے کنکریاں مار کر چلے آئیں گے لیکن ہم دیکھ کر دنگ رہ گئے کہ پچھلے تین دنوں میں اتنا رش نہیں تھا جتنا کہ اس دن تھا۔

میری آپ سے گزارش ہے کہ آپ 13 ذوالحجہ کو کنکریاں مارنے کے بے حساب اجر سے محروم نہ رہیں۔

12 ذوالحجہ کو رمی جمرات (کنکریاں مارنے) کے بعد اگر آپ منی چھوڑنا چاہتے ہیں تو یہ بھی جائز ہے لیکن ٹھہر کر تیرھویں ذوالحجہ کو بھی رمی کرنا افضل

ہے۔رات منی میں گزار کر تیرہویں ذوالحجہ کو پچھلے دنوں کی طرح رمی کر کے منی سے نکلیں۔

ضروری گزارش:

تینوں دن چھوٹے، درمیانے اور بڑے شیطان کو کنکریاں مارنے کے بعد دعا مانگنا مسنون ہے۔ حضور ﷺ نے بہت دیر تک دونوں شیطانوں کو کنکریاں مارنے کے بعد دعا مانگی۔ یہ بھی دعا کی قبولیت کی جگہوں میں سے ایک جگہ ہے۔

اس بات کا خاص طور پر خیال رکھنا ہے کہ 11، 12 اور 13 ذوالحجہ کو جب چھوٹے شیطان کو جو سب سے پہلے آتا ہے، کنکریاں ماریں گے تو مارنے کے بعد سائیڈ پر ہو کر قبلہ رخ ہو کر خوب دعا مانگیں۔ آپ اوپر دیکھیں گے تو قبلہ کا Arrow کا نشان ہوگا۔ دعا مانگنے میں جلدی نہ کریں۔ یہ بھی دعاؤں کی قبولیت کی جگہوں میں سے ایک جگہ ہے اور مسنون ہے۔

اسی طرح دوسرے شیطان یعنی جمرہ وسطی درمیانے والے شیطان کو کنکریاں مارنے کے بعد اسی طرح سائیڈ پر ہو کر قبلہ رخ ہو کر اللہ کے آگے عاجزی سے لمبی لمبی دعائیں مانگیں۔

لیکن بڑے شیطان کو کنکریاں مارنے کے بعد دعا نہیں مانگنی کیونکہ ہمارے نبی a نے نہیں مانگی اور اگر آپ اوپر دیکھیں گے تو بڑے شیطان کے اوپر قبلہ کا Arrow بھی نہیں ہے۔

مکہ جا کر اپنی اپنی بلڈنگ میں واپس تشریف لے جائیں اور اپنے وطن جانے

سے پہلے طواف وداع کرلیں یعنی بیت اللہ کا طواف کریں اور مقام ابراہیم کے پیچھے دو رکعت سنت طواف ادا کریں اور یہ دعا پڑھتے ہوئے مسجد حرام سے باہر نکل آئیں (جو ہر مسجد سے باہر نکلنے کی دعا ہے)

((اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ)) [1]

''اے اللہ! میں تجھ سے تیرا فضل مانگتا ہوں۔''

طوافِ وداع حج کے آخری واجبات میں سے ہے، جو تمام حج کرنے والوں پر واجب ہے سوائے حیض و نفاس والی عورتوں یا بیماروں کے، ان کے لیے طواف نہ کرنے کی رعایت ہے۔

الحمد للہ آپ کا حج مکمل ہو گیا، اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ آپ کے حج کو قبول فرمائے اور آپ کو گناہوں سے پاک وصاف کرے۔ آمین

نبی کریم ﷺ جب جنگ یا حج اور عمرے سے مدینہ منورہ لوٹتے تو (دوران سفر) اونچی جگہ (ٹیلے یا پہاڑی وغیرہ) پر چڑھتے ہوئے تین مرتبہ اللّٰہ اکبر پھر یہ دعا پڑھتے:

((لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، آيِبُونَ تَائِبُونَ عَابِدُونَ سَاجِدُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ، صَدَقَ اللّٰهُ وَعْدَهُ، وَنَصَرَ عَبْدَهُ، وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ))

---

[1] سنن ابی داؤد: 465

"اللہ کے سوا کوئی (سچا) معبود نہیں۔ وہ اکیلا ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں۔ اسی کے لیے بادشاہت اور اس کے لیے ساری تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر خوب قدرت رکھنے والا ہے۔ ہم واپس آنے والے، توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے، سیر کرنے والے، سجدے کرنے والے اور رب کی حمد بیان کرنے والے ہیں۔ اللہ نے اپنا وعدہ سچ کر دکھایا۔ اپنے بندے کی مدد فرمائی اور اس اکیلے نے (مخالف) لشکروں کو شکست دی۔"

حج سے واپسی پر کھانے کا اہتمام کرنا:

رسول اللہ ﷺ کی عادت مبارکہ تھی کہ جب آپ سفر سے واپس آتے تو شکرانے اور خوشی کے طور پر اونٹ یا گائے ذبح کرتے۔ [1]

ایک اہم گزارش:

میری بہنو! پتہ نہیں زندگی میں یہ وقت دوبارہ کب ملے اس لیے اس وقت میں اللہ سے اپنے تعلق کو اس قدر مضبوط کر لیں کہ آپ کو محسوس ہو کہ اللہ آپ کے ساتھ ہے۔ اس کے لیے ضروری ہے کہ ان حج کے ایام میں خاص طور پر پانچ دن اپنے موبائل بند کر لیں تا کہ یکسوئی سے احکامات ادا کر سکیں اور اگر اس کے بغیر گزارہ نہیں تو کوئی وقت مقرر کر لیں جس میں موبائل آن کریں۔

---

[1] صحیح البخاری: 3089

رسول اللہ ﷺ کے خطباتِ حج

9ذی الحجہ کا خطبہ:

9ذی الحجہ کو زوال آفتاب کے بعد رسول اللہ ﷺ اپنی اونٹنی ''قصواء'' پر سوار ہوکر وادی عرفہ کے آخری حصہ تک تشریف لائے (جہاں اب مسجد نمرہ ہے) اوراونٹنی پر بیٹھے بیٹھے درج ذیل خطبہ ارشاد فرمایا:

سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے (عرفات میں) خطبہ ارشاد فرمایا:

''مسلمانو! تمہارے خون اور مال ایک دوسرے کے لیے اسی طرح حرمت والے ہیں جس طرح آج کا یہ دن حرمت والا ہے، اس (حرمت والے) مہینے میں اورتمہارے اس (حرمت والے) شہر میں۔ خبردار! زمانہ جاہلیت کی ہر چیز میرے قدموں کے نیچے رکھ دی گئی ہے (یعنی ختم کر دی گئی ہے) اور زمانہ جاہلیت کے خون بھی ختم کردیے گئے ہیں اورسب سے پہلے میں اپنے خاندان کا خون معاف کرتاہوں یہ ابن ربیعہ بن حارث کا خون ہے جو بنوسعد میں دودھ پیتا تھا اور اسے ہذیل نے قتل کر ڈالا۔ زمانہ جاہلیت کے سود بھی ختم کر دیئے گئے اورسب سے پہلے میں اپنے خاندان کا سود معاف کرتا ہوں

جوکہ عباس رضی اللہ عنہ بن عبدالمطلب کا سود ہے۔وہ سارے کا سارا معاف کر دیا گیا ہے۔عورتوں کے حقوق (کے بارے میں) اللہ سے ڈرتے رہو کیونکہ تم لوگوں نے انہیں اللہ کی ضمانت پر حاصل کیا ہے اور ان کا ستر تمہارے لیے اللہ کے حکم سے جائز ہوا اور سنو! مردوں کا حق اپنی عورتوں پر یہ ہے کہ وہ (یعنی عورتیں) تمہارے بستر پر (یعنی تمہارے گھر میں) کسی ایسے آدمی کو نہ آنے دیں جسے تم ناپسند کرتے ہو اگر عورتیں ایسا کریں تو انہیں مارو جس سے انہیں سخت چوٹ نہ لگے اور ہاں! عورتوں کا حق مردوں پر یہ ہے کہ اپنی حیثیت کے مطابق انہیں روٹی کپڑا مہیا کریں۔خبردار! میں تمہارے درمیان ایک ایسی چیز چھوڑے جا رہا ہوں کہ اگر اسے مضبوطی سے تھامو گے تو کبھی گمراہ نہ ہو گے اور وہ ہے اللہ کی کتاب! (قیامت کے دن) تم سے میرے بارے میں سوال کیا جائے گا، تم لوگ کیا جواب دو گے؟ صحابہ کرام نے عرض کیا: ''ہم گواہی دیتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے (اللہ کا) پیغام پہنچا دیا۔حق رسالت ادا کیا اور (اپنی امت کی) خیر خواہی کی۔'' پھر آپ نے اپنی انگشت شہادت آسمان کی طرف اٹھائی اور لوگوں کی طرف جھکاتے ہوئے تین مرتبہ ارشاد فرمایا: ''اے اللہ گواہ رہنا!'' ''اے اللہ گواہ رہنا!'' اے اللہ گواہ رہنا!'' [41]

---

[41] صحیح مسلم : 1218

درج ذیل خطبہ بھی رسول اللہ ﷺ نے میدان عرفات میں ہی ارشاد فرمایا۔ سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ عرفات میں اپنی اونٹنی پر سوار تھے اور ارشاد فرمایا:

''لوگو! کیا تم جانتے ہو کونسا دن ہے؟ یہ کونسا مہینہ ہے؟ یہ کونسا شہر ہے؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا' یہ حرمت والا شہر ہے، حرمت والا مہینہ ہے اور حرمت والا دن ہے'' تب آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''خبردار! تمہارے خون اور مال ایک دوسرے کے لیے اسی طرح حرام ہیں جس طرح اس مہینے کی حرمت، اس (حرمت والے) شہر میں اور اس (حرمت والے) دن میں۔ خبردار! میں حوض کوثر پر تمہارا استقبال کروں گا! اور دوسری امتوں کے مقابلے میں تمہاری کثرت پر فخر کروں گا۔ مجھے رسوا نہ کرنا۔ سنو! بعض لوگوں کو میں (سفارش کر کے) جہنم سے بچاؤں گا جبکہ بعض دوسرے لوگ مجھ سے چھین لیے جائیں گے۔ میں عرض کروں گا یا رب! یہ تو میرے ساتھی ہیں۔ اللہ ارشاد فرمائیں گے'' اے نبی! تو نہیں جانتا تیرے بعد انہوں نے (دین میں) کون کون سی نئی چیزیں ایجاد کرلیں (یعنی بدعات شروع کردیں)''[1]

[1] سنن ابن ماجة : 3057

10 ذی الحجہ کا خطبہ:

قربانی کے دن (10 ذی الحجہ) رسول اکرم ﷺ نے منی میں جمرات کے درمیان کھڑے ہو کر درج ذیل خطبہ ارشاد فرمایا:

سیدنا سلیمان بن عمرو بن احوص رضی اللہ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو حجۃ الوداع میں خطبہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ (آپ ﷺ نے فرمایا:

"اے لوگو! کون سا دن سب سے زیادہ حرمت والا ہے؟ آپ ﷺ نے یہ بات تین بار ارشاد فرمائی۔ صحابہ کرام نے عرض کیا" حج اکبر (قربانی) کا دن۔" پھر آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا" تمہارے خون، تمہارے مال اور تمہاری عزتیں اسی طرح ایک دوسرے پر حرام ہیں جس طرح اس شہر میں، اس (حج کے) مہینہ میں، آج (قربانی کے دن) تمہارے خون، مال، عزتیں ایک دوسرے پر حرام ہیں۔ خبردار! جو قصور کرے گا اس کا وبال اسی پر ہوگا، باپ کے قصور کا بیٹے سے اور بیٹے کے قصور کا باپ سے بدلہ نہیں لیا جائے گا۔ خبردار! شیطان اس بات سے مایوس ہو چکا ہے کہ اس شہر (مکہ) میں کبھی اس (شیطان) کی عبادت کی جائے گی۔ لہٰذا اب وہ اسی بات پر راضی ہے کہ (شرک کے علاوہ) دوسرے اعمال جنہیں تم معمولی سمجھتے ہو، ان میں اس کی پیروی کی جائے۔ سنو! زمانہ جاہلیت کے تمام خون

معاف کیے جاتے ہیں اور سب سے پہلے میں اپنے (چچا زاد ربیعہ بن حارث بن عبدالمطلب) کا خون معاف کرتا ہوں (جنہیں ہذیل نے اس وقت قتل کر دیا تھا جب وہ بنولیث میں دودھ پیتے تھے) اور سنو! زمانہ جاہلیت کے تمام سود معاف کیے جاتے ہیں ہاں البتہ اصل زر کے تم حق دار ہوتا کہ نہ تم کسی پر ظلم کرو اور نہ کوئی تم پر ظلم کرے۔ خبردار! اے میری امت کے لوگو! کیا میں نے تمہیں اللہ کا پیغام پہنچا دیا ہے؟ آپ ﷺ نے تین مرتبہ سوال کیا۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہ نے عرض کیا" اے اللہ کے رسول ﷺ آپ نے اللہ کا پیغام پہنچا دیا ہے" آپ نے ارشاد فرمایا: اے اللہ! گواہ رہنا۔"

یہ الفاظ آپ ﷺ نے تین مرتبہ ارشاد فرمائے۔" [1]

قربانی کے روز رسول اللہ ﷺ نے درج ذیل خطبہ بھی ارشاد فرمایا۔ سیدنا ابوبکر سے روایت ہے کہ قربانی کے روز نبی اکرم ﷺ نے ہمیں خطبہ دیا جس میں ارشاد فرمایا:

"لوگو! زمانہ پھر پھرا کر اسی حالت پر آ گیا ہے جس حالت پر اس روز تھا جس روز اللہ نے زمین و آسمان کو پیدا فرمایا، ایک سال بارہ مہینوں پر مشتمل ہے ان میں سے چار حرمت والے ہیں۔ تین مسلسل (یعنی) ذوالقعدہ، ذوالحجہ اور محرم اور ایک (قبیلہ) مضر کا رجب، جو کہ

---

[1] سنن ابن ماجة : 3055

جمادی الثانی اور شعبان کے درمیان پڑتا ہے۔اس کے بعد آپ ﷺ نے پوچھا ’’یہ کون سا مہینہ ہے؟ ہم نے عرض کیا: اللہ اور اس کا رسول بہتر جانتے ہیں۔‘‘

تب آپ ﷺ نے سکوت فرمایا حتی کہ ہم نے سوچا شاید آپ ﷺ اس مہینے کا نام ذوالحجہ کے علاوہ کوئی دوسرا بتائیں گے لیکن آپ ﷺ نے فرمایا:

’’کیا ذوالحجہ نہیں ہے؟ ہم نے عرض کیا: کیوں نہیں؟ آپ ﷺ نے پھر پوچھا: یہ کون سا شہر ہے؟ ہم نے عرض کیا کہ ’’اللہ اور اس کا رسول بہتر جانتے ہیں۔‘‘

آپ نے سکوت فرمایا حتی کہ ہم نے سوچا شاید آپ ﷺ اس شہر کا نام مکہ کے علاوہ کچھ اور بتائیں گے لیکن آپ ﷺ نے فرمایا:

’’کیا یہ شہر مکہ نہیں ہے۔‘‘؟ ہم نے عرض کیا کیوں نہیں؟ آپ نے پھر پوچھا: یہ کون سا دن ہے؟ ہم نے عرض کیا کہ ’’اللہ اور اس کا رسول بہتر جانتے ہیں۔‘‘

آپ ﷺ خاموش ہو گئے حتی کہ ہم نے سوچا شاید آپ ﷺ اس دن کا نام ’’یوم النحر‘‘ کی بجائے کچھ اور بتائیں گے۔تب آپ ﷺ نے فرمایا:

’’کیا یہ یوم النحر نہیں ہے؟ ہم نے عرض کیا: کیوں نہیں، پھر آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا ’’لوگو! تمہارے خون، تمہارے مال اور تمہاری عزتیں ایک دوسرے پر اسی طرح حرام ہیں جس طرح اس حرمت والے مہینہ

میں اور اس حرمت والے شہر میں ، اس حرمت والے دن تمہارے خون،تمہارے مال اور عزتیں ایک دوسرے پر حرام ہیں۔(یاد رکھو!) عنقریب تم لوگ اپنے رب سے ملاقات کرنے والے ہو اور وہ تم سے تمہارے اعمال کا حساب لے گا۔خبردار! میری وفات کے بعد گمراہ نہ ہو جانا کہ ایک دوسرے کو قتل کرنے لگ جاؤ۔لوگو! بتاؤ کیا میں نے (تمہیں اللہ کا پیغام) پہنچا دیا (یا نہیں) صحابہ کرام رضی اللہ عنہ نے عرض کیا' ہاں! پہنچا دیا ہے۔"

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے (آسمان کی طرف انگلی اٹھا کر) فرمایا:

"اے اللہ! گواہ رہنا۔" پھر فرمایا" جو لوگ یہاں موجود ہیں وہ غیر موجود لوگوں تک (دین کا پیغام) پہنچا دیں۔بعض اوقات جن لوگوں تک بات پہنچائی گئی ہوتی ہے وہ لوگ سننے والوں کی نسبت بات کو زیادہ یاد رکھنے والے ہوتے ہیں۔" [1]

وضاحت :......زمانہ پھر پھرا کر اسی حالت میں آ گیا ہے جس حالت پر اس روز تھا جس روز اللہ نے زمین اور آسمان کو پیدا کیا تھا۔اس کا پس منظر یہ ہے کہ قریش مکہ جب حرام مہینوں میں لڑنا چاہتے تو اس کا نام بدل دیتے تھے اور جنگ و جدال کے بعد آنے والے مہینوں کے نام اپنی طرف سے حرام مہینے رکھ لیتے۔اس طرح کفار مکہ نے مہینوں کو خلط ملط کر رکھا تھا لیکن جس سال آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حج

---

[1] صحیح البخاری: 105، صحیح مسلم : 1679

ادا فرمایا اس سال اللہ تعالیٰ کے حساب کے مطابق اور قریش مکہ کے حساب سے بھی وہ ذوالحجہ کا ہی مہینہ بنتا تھا۔ مذکورہ بالا الفاظ رسول اللہ ﷺ نے اسی بات کی طرف اشارہ فرمایا ہے۔ مضر ایک قبیلہ کا نام تھا جو رجب کے مہینے کو بہت اچھا سمجھتا تھا اس لیے رسول اللہ ﷺ نے رجب کو اسی قبیلے کے نام سے منسوب فرمایا۔

12 ذی الحجہ کا خطبہ:

12 ذی الحجہ کو منیٰ میں رسول اکرم ﷺ نے درج ذیل خطبہ ارشاد فرمایا۔

سیدنا ابونضرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جس شخص نے ایام تشریق کے وسط (یعنی 12 ذی الحجہ) کو رسول اللہ ﷺ سے حجۃ الوداع کا خطبہ سنا۔ اس نے مجھ سے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

> ''اے لوگو! بے شک تمہارا رب ایک ہے اور تمہارا باپ بھی ایک ہے۔ سنو کسی عربی کو عجمی پر اور کسی عجمی کو کسی عربی پر کوئی فضیلت نہیں، نہ ہی کسی سرخ رنگ والے کو سیاہ رنگ والے پر اور نہ کسی سیاہ رنگ والے کو کسی سرخ رنگ والے پر فضیلت حاصل ہے، مگر تقویٰ کی بنیاد پر (لوگو!) کیا میں نے تمہیں اللہ کا پیغام پہنچا دیا ہے؟'' صحابہ کرام نے عرض کیا' ہاں اے اللہ کے رسول! آپ نے پہنچا دیا ہے۔ پھر آپ نے دریافت فرمایا' یہ کون سا دن ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کیا: یہ حرمت والا دن ہے۔' پھر آپ نے دریافت فرمایا: یہ کون سا شہر ہے؟

(1) صحیح البخاری: 105، صحیح مسلم : 1679

صحابہ کرام رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یہ حرمت والا شہر (مکہ) ہے۔'' پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے تمہارے خون اور مال ایک دوسرے پر حرام کردیے ہیں۔ جس طرح تمہارے اس شہر اور تمہارے اس مہینہ میں تمہارے اس دن کو حرمت والا قرار دیا ہے۔ کیا میں نے اللہ کا پیغام پہنچا دیا ہے؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے پیغام پہنچا دیا ہے۔'' تب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''یہاں موجود لوگوں کو غیر موجود لوگوں تک دین کا پیغام پہنچا دینا چاہیے۔'' ❶

مقام خیف کا خطبہ:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے درج ذیل خطبہ ارشاد فرمایا۔

سیدنا محمد بن جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منیٰ میں مسجد خیف کے مقام پر خطبہ دینے کے لیے کھڑے ہوئے اور ارشاد فرمایا:

''اللہ اس شخص کو خوش وخرم رکھے جس نے مجھ سے بات سنی اور دوسروں تک پہنچائی۔ بعض اوقات فقہ کی باتیں پہنچانے والے خود فقیہ نہیں ہوتے اور بعض لوگ جو بات سن کر دوسروں تک پہنچاتے ہیں وہ (یعنی پہنچائے گئے) ان سے (یعنی پہنچانے والوں سے) زیادہ فقیہ ہوتے ہیں۔ تین باتیں ایسی ہیں جن میں مومن کا دل خیانت نہیں کرتا:

---

❶ مسند احمد: 23489

(1) خالص اللہ کے لیے عمل کرنا

(2) مسلمان حاکموں کی بھلائی چاہنا

(3) مسلمانوں کی جماعت کے ساتھ ملے رہنا۔

کیونکہ جماعت کے ساتھ رہنے والے کو (جماعت کے) لوگوں کی دعائیں گھیرے رہتی ہیں۔'' [1]

خطبہ حجۃ الوداع کے بعض دیگر ارشادات درج ذیل ہیں:

سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع کے روز لوگوں کو خطاب کیا اور فرمایا:

''شیطان اس بات سے مایوس ہو چکا ہے کہ تمہاری اس سرزمین پر کبھی اس کی بندگی کی جائے گی لہٰذا اب وہ اسی بات پر راضی ہے کہ (شرک کے علاوہ) دوسرے اعمال جنہیں تم معمولی سمجھتے ہو، ان میں اس کی پیروی کی جائے، لہٰذا شیطان سے خبردار رہو۔ بے شک میں تمہارے درمیان ایسی چیز چھوڑے جا رہا ہوں جسے اگر مضبوطی سے پکڑو گے تو کبھی گمراہ نہیں ہو گے۔ وہ ہے اللہ کی کتاب اور اس کے نبی کی سنت۔ (سنو!) بے شک ہر مسلمان، دوسرے مسلمان کا بھائی ہے۔ (اس طرح) سارے مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں اور کسی آدمی کے لیے اپنے بھائی کے مال سے کوئی چیز لینا جائز نہیں، ہاں اگر وہ آدمی

---

[1] سنن ابن ماجة : 2480

خود اپنی خوشی سے دے دے۔ آپس میں ایک دوسرے پر ظلم نہ کرو اور میرے بعد کافر نہ بن جانا کہ ایک دوسرے کو قتل کرنے لگو۔" ❶

حج مبرور کیا ہے؟

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((الْعُمْرَةُ إِلَى الْعُمْرَةِ كَفَّارَةٌ لِمَا بَيْنَهُمَا وَالْحَجُّ الْمَبْرُورُ لَيْسَ لَهُ جَزَاءٌ إِلَّا الْجَنَّةُ)) ❷

"عمرے کے بعد عمرہ ان کے درمیان ہونے والے گناہوں کے لیے کفارہ ہے اور مبرور (مقبول) حج کا بدلہ تو صرف جنت ہی ہے۔"

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ انھوں نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا: کیا عورتوں پر جہاد فرض ہے؟ فرمایا: ہاں! ان پر ایسا جہاد فرض ہے جس میں لڑائی نہ ہو، وہ جہاد حج اور عمرہ ہے۔ ❸

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ انہوں نے کہا: یا رسول اللہ! ہمارے خیال کے مطابق جہاد فی سبیل اللہ افضل ترین عمل ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "تمہارے یعنی عورتوں کے لئے افضل ترین عمل حج مبرور ہے۔" ❹

سیدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

---

❶ مستدرك حاكم: 1/323
❷ صحيح بخاری: 1773
❸ سنن ابن ماجة: 2901
❹ صحيح بخاری: 1520

"حج اور عمرہ پے در پے کرو، کیونکہ یہ دونوں تنگ دستی اور گناہوں کو ایسے مٹاتے ہیں جیسے بھٹی زنگ مٹا کر سونے چاندی کو خالص کرتی ہے، اور حج مبرور کا ثواب صرف جنت ہی ہے۔" [1]

علمائے کرام کے مطابق حج مبرور ایسا حج ہے جس میں کسی قسم کا کوئی گناہ نہ ہو۔

شیخ ابن باز رحمہ اللہ کہتے ہیں:

"حج مبرور ایسا حج ہے جس میں حاجی اللہ کی نافرمانی والا کوئی عمل نہ کرے، جیسے کہ اس کے بارے میں نبی ﷺ کا فرمان بھی دلیل ہے جسے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے روایت کیا ہے کہ: جس شخص نے حج کیا اور کوئی بیہودگی اور گناہ کا کام نہیں کیا، تو وہ ایسے واپس لوٹے گا جیسے اس کی ماں نے اسے آج جنم دیا ہو۔" [2]

حج مبرور وہی ہے کہ جس حج میں مذکورہ بالا فضیلت مل جائے، یعنی اسے کامل آداب و شرائط کے ساتھ اس طرح ادا کیا جائے کہ انسان کے سابقہ گناہ دھل جائیں اور آئندہ ان سے اجتناب کا خیال کرے، ویسے محدثین و علما نے اس کی مختلف تعریفیں کی ہیں جن کی وضاحت حسب ذیل ہے:

☆ وہ حج جس کے دوران کسی گناہ کا ارتکاب نہ کیا جائے، حج مبرور کہلاتا ہے۔

☆ اس سے مراد وہ حج ہے جو عند اللہ مقبول ہو جائے۔ اس کی علامت یہ ہوتی ہے کہ آئندہ اسے گناہوں سے نفرت ہو جائے۔

---

[1] سنن النسائی: 2631 [2] مجموع فتاوی ابن باز: 334/16

☆ وہ حج ہے جس میں ریاکاری، شہرت، فحاشی، لڑائی جھگڑا نہ کیا گیا ہو۔

☆ حج مبرور یہ ہے کہ آدمی پہلے کی نسبت بہتر ہو کر لوٹے اور گناہوں کی کوشش نہ کرے۔

☆ حسن بصری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حج مبرور یہ ہے کہ انسان اس کے بعد دنیا سے بے رغبت اور آخرت کا طلب گار بن جائے۔

درحقیقت حج مبرور میں تمام امور بالا شامل ہوتے ہیں۔ [1]

اللہ ہم سب کو حج مبرور کروائے (آمین) حج مبرور حاصل ہونے کی علامت یہ ہے کہ حج کے بعد آدمی کی زندگی میں خوشگوار دینی تبدیلی آجائے اور وہ دینی لحاظ سے پہلے سے بہت بہتر ہو جائے۔ جن گناہوں کی پہلے عادت تھی اب وہ چھوڑ دے، جو برائیاں حج سے پہلے اس میں موجود تھیں حج کے بعد ختم ہو جائیں یا ان میں کمی آجائے، مثلاً پہلے نماز کی عادت نہیں تھی، حج کے بعد نمازی ہو گیا، پہلے حرام اور حلال میں کوئی فرق نہیں کرتا تھا اب حرام سے بچنے لگا، پہلے جھوٹ بولنے، غیبت کرنے، دھوکہ دہی، خیانت اور رشوت خوری کا عادی تھا۔ حج کے بعد اس قسم کی تمام باتیں چھوڑ دیں، پہلے پردہ دار نہیں تھی اور اب پردہ دار ہو گئی۔ یہ اس بات کی نشانیاں ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اس کو حج مبرور نصیب فرمایا ہے جس پر جنت کی بشارت ہے اور اگر خدانخواستہ جیسا گیا تھا ویسا ہی واپس آگیا اور حج کے بعد زندگی میں کوئی تبدیلی نہیں آئی تو یہ اچھی علامت نہیں ہے اسے توبہ واستغفار کرنا چاہیے اور

---

[1] مرعاة المفاتيح: 190/6

اپنی کوتاہیوں پر اللہ تعالیٰ سے سچے دل سے معافی مانگنی چاہیے۔

''اللہ تعالیٰ تجھے تقویٰ کا زادِ راہ دے اور تیرے گناہ بخش دے اور تیرے لیے خیر کا حصول آسان کردے جہاں کہیں بھی تو ہو۔''

مسجد نبوی اور مدینہ منورہ

روضہ رسول ﷺ کی زیارت کے لیے سفر:

مدینہ منورہ پہنچ کر روضہ رسول کی زیارت کرنا یقیناً ایک مستحب عمل ہے، لیکن مسجد نبوی سے صرفِ نظر کرتے ہوئے صرف روضہ رسول کی زیارت کو مقصود اصلی بنا کر مدینہ طیبہ کا سفر کرنا درست نہیں ہے، کیوں کہ نبی اکرم نے مسلمانوں کو صرف تین مساجد، مسجد حرام، مسجد نبوی اور مسجد اقصی کی طرف ثواب کی نیت سے سفر کرنے کی اجازت دی ہے۔ [1]

لہٰذا زائر کے لیے مسنون عمل یہ ہے کہ مدینہ منورہ کو جاتے ہوئے مسجد نبوی کی زیارت کو اپنا اصلی مقصد بنائے اور اس کے بعد روضہ رسول کی زیارت کی چاہت بھی کرے تاکہ مذکورہ حدیث پر کما حقہ عمل کیا جا سکے۔

فضائل مدینہ منورہ:

محترم بہنو! مدینہ طیبہ کے بڑے فضائل و مناقب ہیں۔ یہ وہ مبارک شہر ہے جس نے نبی کریم ﷺ اور آپ کے پیارے ساتھیوں صحابہ کرام کے لیے اپنے دل کے دروازے اس وقت کھول دیئے تھے جبکہ ساری دنیا نے آپ کو ٹھکرا دیا تھا۔

---

[1] صحیح البخاری: 1199

یہ وہی مدینہ ہے جسے ہجرت گاہ رسول ہونے کا شرف حاصل ہے۔ جہاں پر قرآن کی مدنی سورتیں نازل ہوئیں اور پھر قرآن پاک کے جمع و تدوین اور حفظ و کتابت کا شرف حاصل ہوا اور یہیں سے قرآن کریم کو ساری دنیا میں تقسیم کیا گیا، اللہ کے رسول ﷺ دعا کرتے ہوئے مدینہ کے متعلق ارشاد فرماتے ہیں:

''اے اللہ! مدینہ کی محبت ہمارے دلوں میں مکہ کی محبت سے بھی بڑھا دے، اے اللہ! ہمارے غلہ و پیداوار میں برکت عطا فرما اور اس کی آب و ہوا کو ہمارے موافق بنادے اور اس کا موسمی بخار ''جحفہ'' میں منتقل فرمادے۔'' ❶

نیز ارشاد فرمایا:

''سیّدنا ابراہیم نے مکہ کو حرم قرار دیا تھا اور مکہ والوں کے لیے دعا کی تھی اور میں نے مدینہ کو اسی طرح حرم قرار دیا ہے اور اس کے غلہ اور رزق کے لیے مکہ سے دگنی برکت کی دعا کی ہے۔''

ثواب کی نیت سے ان تین مساجد کی طرف سفر کیا جا سکتا ہے: مسجد حرام، مسجد نبویؐ اور مسجد اقصی۔ مدینہ منورہ مسلمانوں کا دوسرا مقدس ترین شہر ہے۔ اس کے باسیوں نے انتہائی مخدوش اور کڑے حالات میں نبی اکرم ﷺ کو سینے سے لگایا۔ یوں یہ مسلمانوں کا دار الہجرۃ، پہلی اسلامی مملکت کا دار الخلافہ اور مجاہدین اسلام کا مرکز و محور بنا۔ ❷

---

❶ بخاری: 1889، مسلم: 1376 ❷ صحیح البخاری: 1871

اسے لوگ یثرب کا نام دیا کرتے تھے اور نبی اکرم ﷺ نے اسے طابہ کا نام دیا۔ ❶

یہ قیامت سے پہلے کھرے اور کھوٹے کو الگ الگ کر دینے والی بھٹی ہے۔ ❷

یہ شہر جمال قیامت تک سلامت رہے گا۔ اس کے خلاف جو بھی مکر وفریب کے جال بنے گا وہ تباہ و برباد ہو جائے گا۔ ❸

یہاں بدعات کی ترویج کرنے والوں پر اللہ تعالیٰ، فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت برستی ہے۔ ❹

یہاں مرنا سراسر سعادت ہے۔ سیّدنا عمر رضی اللہ عنہ اللہ تعالیٰ سے مدینہ منورہ میں شہید ہونے کی دعا کیا کرتے تھے جسے اللہ نے شرف قبولیت سے نوازا۔ ❺

جب آپ ﷺ کسی سفر سے پلٹتے تو مدینہ منورہ کو دیکھتے ہی فرط مسرت سے اپنی سواری کی رفتار تیز فرما دیتے۔ ❻

جب ہر طرف تاریکیوں اور فتنوں کا راج ہوگا، ایمان مدینہ میں سمٹ آئے گا۔ ❼

مدینہ منورہ میں کبھی طاعون کی بیماری نہیں پھیلے گی:

نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

”مدینہ کے راستوں پر فرشتے مقرر ہیں۔ مدینہ میں کبھی طاعون پھیل

❶ صحیح البخاری: 1872
❷ صحیح البخاری: 1871، 1883
❸ صحیح البخاری: 1877
❹ صحیح البخاری: 1867
❺ صحیح البخاری: 1890
❻ صحیح البخاری: 1886
❼ صحیح البخاری: 1876

سکتا ہے نہ دجال داخل ہو سکے گا۔'' ❶

مسجد نبوی کی زیارت:

مسجد نبوی ان تین مقامات میں سے ایک ہے جن کی اجر وثواب کینیت سے زیارت کرنا صحیح احادیث سے ثابت ہے، تاہم یہ زیارت حج اور عمرے کے اعمال میں سے نہیں ہے۔ اگر کوئی شخص مسجد نبوی ﷺ کی زیارت کیے بغیر واپس چلا جاتا ہے تو اس کا حج اور عمرہ تو مکمل ہو جاتا ہے لیکن اسے اس عظیم اجر وثواب سے محروم نہیں رہنا چاہیے۔ ❷

مسجد نبوی ﷺ میں ایک نماز دیگر مساجد کی نسبت ایک ہزار نماز سے افضل ہے۔ ❸

آپ مسجد نبوی میں داخل ہوتے وقت اپنا دایاں قدم بڑھاتے ہوئے یہ دعا پڑھیں:

((اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ))

''اے اللہ! میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔''

روضة من رياض الجنة:

مسجد نبوی میں منبر رسول ﷺ سے لے کر آپ کے حجرہ مبارک تک کی جگہ کو نبی کریم ﷺ نے روضۃ من ریاض الجنۃ (باغات بہشت میں سے ایک باغ) قرار دیا ہے۔ ❹

---

❶ صحیح البخاری: 1880 ❷ صحیح البخاری: 1189

❸ صحیح البخاری: 1190 ❹ صحیح البخاری: 1195

نوٹ:......آج کل اس مخصوص جگہ پر ہلکا سبز رنگ کا قالین بچھا ہوا ہے اور ستونوں کا رنگ بھی دیگر ستونوں سے قدرے مختلف ہے۔

ریاض الجنہ میں جانے کے خواتین کے اوقات:

خواتین کے لئے ریاض الجنہ میں جانے کے 3 اوقات ہیں:

1۔ صبح اشراق کے بعد خواتین کو اندر جانے دیتے ہیں۔ اس کے بعد دروازے بند ہو جاتے ہیں۔

2۔ ظہر کی نماز کے بعد۔ ظہر کے بعد سے کم وقت کے لیے روضہ مبارک کھلتا ہے۔ اگر آپ کا اس وقت ریاض الجنہ جانے کا ارادہ ہے تو نماز سے آدھا گھنٹہ پہلے آ کر انتظار گاہ والے ہال میں نماز پڑھیں۔ ظہر کی نماز کے بعد وہ اندر نہیں آنے دیتے۔ Waiting Hall کے باہر لکھا ہوا ہے۔ "بچوں کا اندر آنا منع ہے۔" اندر جانے کے لیے اسی جگہ انتظار کریں۔ سب سے زیادہ بہترین وقت دوپہر کا ہے۔ ہال کے اندر کسی جگہ آگے بیٹھ جائیں جیسے ہی دروازہ کھلے آپ آرام سے آہستہ آہستہ قدم اٹھاتے ہوئے درود پاک پڑھتے ہوئے داخل ہو جائیں اور اندر تک چلے جائیں جہاں روضہ مبارک کی جالیوں والا ہال ہے اور اندر جا کر آپ بالکل پیچھے بیٹھ کر دعا مانگیں، نفل پڑھیں، قرآن پاک کی تلاوت کریں۔ 3 بجے کے قریب جب آخری گروپ جائے تو آپ بھی آرام سے بغیر دھکے کھائے ریاض الجنہ میں نوافل پڑھ کر باہر نکل آئیں۔

خواتین کا مسجد نبوی میں ریاض الجنہ جانے کا راستہ:

ان شاء اللہ بیشتر گروپس کے ہوٹل مسجد نبوی ﷺ کے سامنے ہوں گے جہاں سے گنبدِ نبوی ﷺ نظر آئیں گے۔ گنبد والی سائیڈ کی طرف جاتے ہوئے ہم بائیں طرف مڑیں گے تھوڑا سا آگے جائیں تو ہمارے دائیں طرف خواتین کے اندر داخل ہونے کے دروازے نظر آئیں گے۔ جس کے اوپر باب علی 25 لکھا ہوگا۔ اندر داخل ہو کر سیدھا تھوڑا سا آگے جا کر آپ کو ایک Entrance نظر آئے گی جس کے باہر بورڈ لگا ہوگا ''بچوں کا اندر آنا منع ہے۔'' آپ نے اس ہال میں داخل ہونا ہے سامنے پوری لائن میں جالیوں والے دروازے نظر آئیں گے۔ بس آپ اگر نماز کے وقت آئے ہیں تو وہیں نماز پڑھ کر پھر دروازے کھلنے کا انتظار کریں۔ صرف ان اوقات میں جو میں پہلے بھی بتا چکی ہوں۔ اگر آپ نے صرف نماز پڑھنے کے لیے مسجد نبوی آنا ہے تو پھر آپ کہیں بھی بیٹھ جائیں اور نماز پڑھ لیں۔

ریاض الجنہ میں جانے کا خواتین کا طریقہ:

بہنو! ریاض الجنہ میں اندر جانے کے دو طریقے ہیں:

☆ صبح فجر، ظہر اور عشاء کی نماز کے بعد مسجد نبوی کی انتظامیہ کی خواتین مختلف ممالک کے بورڈ لے کر کھڑی ہو جاتی ہیں۔ اور ہر ملک کی خواتین اپنے ملک کی خواتین کے بورڈ والی انتظامیہ کی عورت کے پاس اکٹھی ہو جاتی ہیں۔ پھر انتظامیہ کی کوئی خاتون اس ملک کی زبان میں درس دیتی ہے۔ پھر جو انتظامیہ کی خاتون آپ کا بورڈ لے کر کھڑی ہوگی وہ پاکستان کی باری آنے پر آپ کو

اندر لے جائے گی۔اکثر اوقات ایک یا دو گھنٹے لگ جاتے ہیں لیکن کبھی کبھی پاکستان کی باری جلدی بھی آجاتی ہے۔انتظار کے دوران قرآن پاک کی تلاوت اور درود شریف کثرت سے پڑھیں۔ان شاء اللہ یہ وقت ہمارے لیے باعث اجر وثواب ہی بنے گا۔جب آپ کی باری آئے تو نہایت ادب اوراحترام سے یہ سوچتے ہوئے کہ ہم اس مقدس سرزمین پر چل رہے ہیں جہاں ہمارے پیارے نبی رحمت للعالمین حضرت محمد a کے قدم مبارک ہیں۔ آرام آرام سے درود شریف پڑھتے ہوئے چلتے جائیں۔(باقی خواتین چیخ و پکار کرتی ہوئی، بھاگی ہوئی جارہی ہوں گی۔لیکن آپ کو ایسا نہیں کرنا۔ہم اپنے اللہ کو راضی کرنے آئے ہیں نہ کہ اس پاک ہستی کو ناراض کرنے۔اللہ پاک ان ناسمجھ عورتوں کو بھی ہدایت دے جو نہایت ہی بے ادبی سے داخل ہوتی ہیں)تھوڑا سا آگے جاکر ایک Entrance نظر آئے گی جس کے بائیں طرف ہری جالیاں نظر آئیں گی جس کے اندر ہمارے پیارے نبی a، سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ اور سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کے جسد مبارک مدفون ہیں۔

☆ آپ سلام کرتے ہوئے اور درود شریف پڑھتے ہوئے اندر داخل ہوں گی اور تھوڑا سا آگے چل کر آپ کو سفید اور سبز قالین نظر آئے گا۔اسی جگہ کو ریاض الجنہ کہتے ہیں۔یعنی جنت کا باغ۔وہاں آپ کوئی خالی جگہ دیکھ کر صرف دو نفل پڑھ کر باہر نکل آئیں دعا باہر آکر مانگ لیں۔کیونکہ اس چھوٹے سے جنت کے ٹکڑے پر ہر ایک کا دل چاہتا ہے کہ نفل پڑھتا ہی جائے اور جس کو

جگہ مل جاتی ہے وہ دس یا بیس نفل پڑھ کر ہی اٹھتی ہے ۔ بے شک پیچھے خواتین دو نفل پڑھنے کو تڑپ رہی ہوں۔

اس لیے محترم بہنو! صرف دو نفل پڑھ کر باقی بہنوں کے لیے جگہ خالی کر دیں اور کوشش کریں کہ دو یا تین بہنیں اکٹھی ہو کر ریاض الجنہ میں جائیں تا کہ ایک بہن اگر نفل پڑھے تو دوسری بہن اس کا خیال رکھ سکے کہ کوئی اوپر نہ گر جائے۔

خواتین بدقسمتی سے روضۂ رسول میں اتنی بدعات کرتی ہیں کہ سعودی حکومت نے عورتوں کے لیے وہ سائیڈ بند کر دی ہے تا کہ خواتین قریب نہ جا سکیں۔ اس لیے ریاض الجنہ میں دو نفل پڑھنے کی نیت سے آئیں اور دور سے سلام پیش کرتے ہوئے اور درود شریف پڑھتے ہوئے باہر نکل جائیں۔

دوسرا طریقہ یہ ہے کہ اگر آپ کسی وجہ سے اتنی دیر انتظار نہیں کر سکتیں اور جلدی فارغ ہونا چاہتی ہیں تو آپ "پاکستان یا اردو زبان" والے بورڈ والی انتظامیہ کی عورت کے ساتھ بتائی ہوئی جگہ پر باقی خواتین کے ساتھ اکٹھی ہو کر نہ بیٹھیں بلکہ انتظارگاہ میں جالیوں کے قریب Centre میں الگ سے بیٹھیں۔ Centre میں اس لیے بیٹھیں تا کہ آپ کی دونوں طرف نظر ہو کہ کون سا دروازہ کھلے گا اور جیسے ہی دروازہ کھلے تو عورتیں ایک دم چیخ و پکار کرتی ہوئی دوڑ لگا دیتی ہیں مگر آپ نے ایسا نہیں کرنا بلکہ نہایت ادب سے آہستہ آہستہ چلتے ہوئے درود شریف پڑھتے ہوئے داخل ہونا ہے اور اللہ سے دعا کرتے ہوئے کہ آپ کو آرام سے دو نفل پڑھنے کی جگہ مل جائے۔ اگر تھوڑی سی دقت بھی اٹھانی پڑے تو

گھبرایئے گا نہیں لیکن مسجد میں بھاگ کر جانا سخت گناہ ہے اور اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کا سبب ہے۔

اگر خواتین صبح 8 سے ساڑھے آٹھ بجے اور رات 10 سے 11 بجے بھی جانا چاہیں تو بھی ان شاء اللہ اللہ پاک ضرور ریاض الجنہ میں نفل پڑھنے کا موقع دے دے گا۔ بس تھوڑا صبر و تحمل سے انتظار کریں اور درود شریف پڑھتی رہیں۔ ان شاء اللہ جلد آپ کی باری آ جائے گی۔

درود شریف پڑھنے کی فضیلت:

سیّدنا انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجا اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ رحمتیں نازل فرمائے گا، دس گناہ معاف کرے گا اور دس درجے بلند فرمائے گا۔'' (1)

مجلس میں ذکر الٰہی اور درود شریف کی فضیلت:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''جس مجلس میں لوگ اللہ کا ذکر نہ کریں اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود نہ بھیجیں وہ مجلس قیامت کے دن ان کے لیے باعث حسرت ہوگی، اگرچہ وہ اعمال صالحہ اور ثواب کی بناء پر جنت میں داخل بھی ہو جائیں۔'' (2)

(1) صحیح البخاری: 1298 (2) مسند احمد: 2/463

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''جس مجلس میں اللہ تعالیٰ کا ذکر نہ کیا گیا، وہ مجلس قیامت کے روز ان کے لیے باعث حسرت وندامت ہوگی اور جو آدمی کسی راستے پر چلا اور اس میں اللہ کا ذکر نہ کیا تو یہ چلنا بھی اس کے لیے قیامت کے دن باعث حسرت ہوگا اور جو آدمی بستر پر لیٹا پھر اللہ کا ذکر نہ کیا تو یہ لیٹنا بھی اس کے لیے قیامت کو باعث ندامت وشرمندگی ہوگا۔'' ❶

کثرت سے درود شریف کا ورد:

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''جب تک کوئی مسلمان مجھ پر درود بھیجتا رہتا ہے اس وقت تک فرشتے بھی اس کے لیے دعائے رحمت کرتے رہتے ہیں۔ اب چاہے تو کوئی کم پڑھے یا زیادہ۔'' (سنن ابن ماجة)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''یقیناً اللہ تعالیٰ کے کچھ مخصوص فرشتے زمین پر گشت کرتے رہتے ہیں اور میری امت کی طرف سے بھیجا گیا سلام مجھ تک پہنچاتے ہیں۔'' ❷

جمعہ اور جمعہ کی رات درود شریف پڑھنے کی تاکید:

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

❶ السنن الكبرى للنسائي : 10166، والصحيحة للالباني حديث : 79

❷ سنن النسائي : : 1283

”جمعے کے دن اور جمعے کی رات مجھ پر کثرت سے درود پڑھا کرو جس نے مجھ پر ایک دفعہ درود پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرمائے گا۔“ ❶

بخیل کون؟

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

”بخیل وہ ہے جس کے پاس میرا تذکرہ کیا گیا اور اس نے مجھ پر درود نہ پڑھا۔“ ❷

سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

”وہ آدمی ذلیل و رسوا ہو جس کے سامنے میرا نام لیا جائے اور وہ درود نہ پڑھے، وہ آدمی ذلیل و رسوا ہو جس نے رمضان کا پورا مہینہ پایا اور وہ اپنے گناہ نہ بخشوا سکا، وہ آدمی بھی ذلیل و رسوا ہو جس کی زندگی میں اس کے ماں باپ بڑھاپے کی عمر کو پہنچ جائیں اور وہ ان کی خدمت کر کے جنت میں داخل نہ ہو۔“ ❸

درود پاک:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ، وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ، وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ، إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَجِيْدٌ

---

❶ السنن الكبرى للبيهقي: 3/249، والصحيحة للالباني، حديث: 1407

❷ جامع الترمذي: 3546 ❸ جامع الترمذي: 3545

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ، وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ، وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ ❶

سیّدنا کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

''ہم نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا کہ اے اللہ کے رسول! اللہ نے ہمیں (آپ پر) سلام بھیجنا تو سکھلا دیا لیکن آپ ﷺ پر درود کیسے پڑھیں؟ تب آپ نے ان کو درود ابراہیمی کی تعلیم فرمائی۔'' ❷

مذکورہ حدیث میں سلام سے مراد مندرجہ ذیل سلام ہے۔

((اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ، اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا، وَعَلَى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِينَ.))

''اے نبی! آپ پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت و برکات ہوں۔ ہم پر اور اللہ کے صالحین بندوں پر بھی سلامتی ہو۔'' ❸

اس حدیث کی روشنی میں ''سلام'' کے یہی الفاظ آپ ﷺ کی قبر مبارک پر بھی کہے جا سکتے ہیں۔

مختصر اور مسنون درود وسلام:

فرمان الٰہی ہے:

---

❶ صحیح البخاری: 3370.

❷ صحیح البخاری: 3370

❸ صحیح البخاری، الاذان، حدیث: 831

﴿يَـٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ صَلُّوا۟ عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا۟ تَسْلِيمًا﴾

(الاحزاب : 56)

''اے ایمان والو! تم بھی درود بھیجو اس نبی ﷺ پر اور بہت زیادہ سلام بھیجو۔''

شیخین کی قبروں کی زیارت:

سیّدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور سیّدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے لیے سلام:

نبی کریم ﷺ کے روضہ مبارک میں دو جلیل القدر صحابہ، خلیفہ رسول سیّدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور امیر المؤمنین عمر فاروق رضی اللہ عنہ استراحت فرما رہے ہیں۔ اس موقع پر ان پر بھی سلام بھیجنا مسلمانوں پر لازم ہے۔ مثلاً کہا جا سکتا ہے:

((اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا بَكْرٍ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عُمَرُ))

ان الفاظ سے سلام بھیجنا سیّدنا ابن عمر رضی اللہ عنہ کے عمل سے بھی ثابت ہے۔

روضہ رسول کی زیارت کے آداب:

روضہ رسول ﷺ کی زیارت کے وقت نہایت خاموشی اور ادب و احترام کے ساتھ روضۂ مبارک کے سامنے سے گزرتے ہوئے مذکورہ مسنون درود پاک پڑھ کر حبّ رسول ﷺ کا حق ادا کیجیے۔

آپ اس بات کا خیال رکھیں کہ قبر نبوی اور صاحبین کی قبروں کی زیارت کے وقت سلام اور ان کے لیے دعا کرنا ہے۔ نہ کہ قبر کی جالی کو ہاتھ لگانا، اس پر خوشبو ڈالنا، بوسہ دینا، طواف کرنا، اپنی حاجات لکھ کر اس میں ڈالنا یہ ساری چیزیں بدعت

ہیں، اسی طرح اگر کوئی شخص قبر نبوی کے پاس کھڑے ہو کر آپ سے کسی حاجت برآوری، مشکل کشائی اور شفائے مرض یا اسی قسم کی کوئی دعا کرے تو یہ بھی جائز نہیں بلکہ یہ شرک ہے۔ ان کی خدمت میں سلام پیش کرنے کے بعد اللہ تعالیٰ کے حضور قبلہ رُو ہو کر دعا مانگیں۔

مسجد قبا کی زیارت:

مدینہ میں قیام کے دوران یہ مسنون ہے کہ آپ باوضو ہو کر مسجد قبا جائیں اور وہاں پر دو رکعت نماز ادا کریں، چونکہ یہ اسلام کی سب سے پہلی مسجد ہے اور اس میں نماز پڑھنے کی بہت ہی فضیلت ہے، نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

"جو شخص گھر سے نکل کر اس مسجد یعنی مسجد قبا میں آئے اور یہاں دو رکعتیں پڑھے، اسے ایک عمرہ کا ثواب ملے گا۔" ❶

اسی طرح مردوں کے لیے "بقیع الغرقد" (جہاں پر متعدد صحابہ کرام کے ساتھ تیسرے خلیفہ عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کی قبر) اور شہدائے احد (جہاں نبی کریم ﷺ کے چچا سیّدنا حمزہ رضی اللہ عنہ اور ستر دوسرے صحابہ کرام کی قبریں ہیں) کی زیارت کرنا مسنون ہے۔ قبروں کی زیارت کے وقت آپ وہی دعا پڑھیں جو نبی کریم ﷺ سے ثابت ہے۔

((اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ أَھْلَ الدِّیَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَاِنَّا اِنْ شَاءَ اللّٰہُ بِکُمْ لَاحِقُوْنَ ،

---

❶ سنن النسائی: 1412، مسند احمد 3/ 487

أَسْأَلُ اللّٰہ لَنَا وَلَكُمُ العافِيَةَ)) ❶

”اے اس بستی والے مومنو! اور مسلمانو! آپ سب پر سلامتی ہو اور اگر اللہ نے چاہا تو ہم بھی تمہارے پاس یقیناً پہنچنے والے ہیں، ہم اپنے اور آپ سب کے لیے عافیت چاہتے ہیں۔“

نوٹ:...... جتنے دنوں تک آپ مدینہ میں قیام کریں نماز باجماعت مسجد نبوی ہی میں ادا کرنے کی کوشش کریں۔ کیونکہ مسجد نبوی میں نماز کے ثواب کے متعلق نبی اکرم ﷺ نے فرمایا ہے:

”میری اس مسجد میں ایک نماز کا ثواب دوسری مساجد کی ایک ہزار نمازوں سے افضل ہے۔ البتہ مسجد حرام کا ثواب اس سے بھی زیادہ ہے۔“ ❷

❶ مسلم : 1564، مسند احمد 5/ 353، 360

❷ صحیح البخاری: 1190، صحیح مسلم: 1394

خاتمہ

محترم بہنو! اپنی طرف سے میں نے پوری کوشش کی ہے کہ آپ کو حج کے سفر کے لیے آپ کی صحیح طریقے سے رہنمائی کر سکوں اور ہر رکن ادا کرنے کا مسنون طریقہ بتا سکوں۔ لیکن اگر کوئی کمی بیشی رہ گئی ہو تو اللہ پاک معاف فرمائے اور آپ سب سے درخواست ہے کہ پوری امت کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں کہ قیامت تک آنے والے تمام انسانوں کو ہدایت نصیب ہو جائے اور وہ جنت میں جانے والے بن جائیں۔ اللہ پاک ہمارے ملک کے لیے نیک حکمران دے اور ہمارے ملک کو آفتوں سے بچائے پورے ملک میں اسلامی نظام نافذ ہو اور حضور ﷺ کے نورانی طریقے ہماری زندگیوں میں آجائیں۔ (آمین)

میری بہنو! حج کرنا آسان ہے لیکن حج کو سنبھالنا بہت مشکل ہے اس لیے حج کے دوران یہ دعا بھی مانگتے رہیں: اے اللہ! اس حج کے انوار و برکات میری موت تک میرے ساتھ رہیں یہاں تک کہ قبر، حشر اور پل صراط پر بھی یہ حج میری نجات کا ذریعہ بن جائے۔ واپس آ کر بھی عہد کریں کہ باقی زندگی اللہ کے حکموں اور حضور ﷺ کے طریقوں پر گزاریں گے۔

مجھے اور میرے اہل خانہ کو بھی اپنی دعاؤں میں ضرور یاد رکھیے گا۔ (آمین)

زوجہ انوار غنی